۴
الجواہر
فی
قراءت امام ابن عامرؒ
مؤلف
قاری نجم الصبیح التھانوی
قرأت اکیڈمی
لاہور

الجواہر

فی

قرآءت امام ابن عامر

تالیف

قاری نجم الصبیح التھانوی

قرأت اکیڈمی ®
28- الفضل مارکیٹ 17- اردو بازار- لاہور
Ph.: 042 - 7122423
Mob: 0300-4785910

انتباہ

نام کتاب ------ الجواہر فی قرآءت امام ابن عامر

مصنف ------ قاری نجم الصبیح التھانوی

طابع وناشر ------ قرآءت اکیڈمی لاہور

کمپوزنگ وسرورق ------ یونیک گرافکس

پہلی منزل الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور

اصول مختصرہ امام ابن عامر شامیؒ

قواعد ہشام

قاعدہ: بین السورتین سکتہ۔ وصل اور بسملہ تینوں وجوہ ہیں

قاعدہ: مد متصل و منفصل میں مطلقاً توسط کرتے ہیں۔

قاعدہ: حسب ذیل لفظوں میں اشمام کیا گیا ہے۔ قِيْلَ، غِيْضَ، جِآئَ، حِيْلَ، سِيْقَ، سِيْٓءَ، سِيْئَتْ۔ اس اشمام کا مطلب یہ ہے کہ مکسور حرف کا کسرہ انضمام شفتین کے ساتھ ادا کیا جائے۔

قاعدہ: ایک کلمہ میں دو ہمزہ متحرک پاس پاس جمع ہوں تو یاد رہے کہ پہلا ہمزہ تو ہمیشہ مفتوح ہی ہوتا ہے اور اگر دوسرا بھی مفتوح ہو تو ادخال الف کے ساتھ اس دوسرے ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل دو وجہ ہیں جیسے ءَ اَنْتُمْ لیکن سورۂ نون کے لفظ ءَ اَنْ كَانَ۔ میں تسہیل مع الادخال ہی متعین ہے۔

اور جب دوسرا ہمزہ مکسور ہو تو تحقیق کرتے ہیں اور ادخال میں خلف ہے، مگر ذیل کے سات مواقع میں صرف ادخال ہے۔

ءَ اِذَا مَا مِتُّ (مریم) ءَ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ اور اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا (اعراف) اور اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا (شعرا) اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ اور ءَ اِفْكًا اٰلِهَةً (والصفت) اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ۔ (حم سجدہ)۔

اور حم سجدہ والے مذکورہ آخری لفظ میں ہمزہ میں تحقیق و تسہیل ہے اور جب دوسرا ہمزہ مضموم ہو تو تفصیل یہ ہے کہ قرآن میں اجتماع ہمزتین فی کلمۃ کی یہ شکل صرف تین مرتبہ واقع ہے، اور حکم اس طرح ہے۔

۱۔ ءَ اُنَبِّئُكُمْ (آل عمران) دوسرے میں تحقیق ہے، اور ادخال میں خلف ہے۔

۲ و ۳ ءَ اُنْزِلَ (سورۂ ص) ءَ اُلْقِیَ (سورۂ قمر) دونوں صورتوں میں (۱) تحقیق ہمزتین

مع الادخال اور (۲) تحقیق ہمزتین۔ بغیر ادخال، اور (۳) تسہیل ہمزۂ ثانیہ مع الادخال، تین صورتیں ہیں۔

قاعدہ: ہمزتین فی کلمتین میں، بہر صورت صرف تحقیق ہمزتین ہے۔

قاعدہ: جس کلمہ کے آخر میں ہمزہ ہو اس کلمہ پر وقف کی صورت میں، ہمزہ میں تغیر کرتے ہیں۔

قاعدہ: (۱) سکون لازم فی آخر الکلمہ اِقْرَاْ ٥ لَمْ يُنَبَّاْ ٥ هَيِّئْ ٥

(۲) سکون عارض فی آخر الکلمہ جیسے بَدَاَ۔ قُرِئَ۔ لِكُلِّ امْرِئٍ۔

دونوں صورتوں میں وقف میں ہمزہ ساکنہ کو ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف مد سے بدلا جائے گا۔

قاعدہ: جو ہمزہ متطرفہ (آخری کلمہ میں) الف کے بعد واقع ہو تو اس ہمزہ کو الف سے بدلا جاتا ہے اور جائز ہے کہ مد طویل یا قصر کیا جائے جیسے صَفْوَآءُ۔ السُّفَهَآءُ۔ شُرَكَآءُ۔ وغیرہ

یہ چند اہم قواعد ہیں جو ہمزہ کے متعلق ہیں باقی فروش میں ان کی تفصیل موقع بموقع آتی رہے گی۔

قاعدہ: اِذْ کے ذال کا مثل دوری بصری تاء، جیم، دال، زای، سین، صاد، ظاء سات حرفوں میں ادغام کرتے ہیں۔

قاعدہ: قَدْ کی دال کا بھی کے نو حرفوں میں ادغام کرتے ہیں تاء، جیم، ذال، زاء، سین، شین، صاد، ضاد، ظاء۔ لیکن سورۂ صاد کے لفظ لَقَدْ ظَلَمَكَ میں اظہار کیا ہے۔

قاعدہ: تاء تانیث ساکنہ کا چار حرفوں دال، طاء، ثاء، ظاء میں مطلقاً اور صاد میں صرف ایک جگہ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ میں ادغام کرتے ہیں۔

قاعدہ: قُلْ کے لام کا صرف راء میں مثلاً قُلْ رَّبِّ اور بَلْ کے لام کا چھ حرفوں تاء، راء، زای، طاء، ظاء، سین میں اور هَلْ کے لام کا دو حرفوں تاء، ثاء میں ادغام کرتے ہیں۔ لیکن هَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ (رعد) میں اظہار ہے۔

قاعدہ: حسب ذیل الفاظ میں ادغام کرتے ہیں:
اُورِثْتُمُ، لَبِثْتَ، لَبِثْتُمْ، اِتَّخَذْتَ، اِتَّخَذْتُمْ، اَخَذْتَ، اَخَذْتُمْ، يُرِدْ ثَوَابَ۔

قاعدہ: اِنَّهُ (احزاب) مَشَارِبُ (یٰسین) اٰنِيَةٍ (غاشیہ) عَابِدُوْنَ اور عَابِدٌ (کافرون) پانچ لفظوں میں اور مقطعات میں سے رَا، اور سورۂ مریم کے یَـا ء میں امالہ کیا ہے۔

قاعدہ: یاء اضافت قبل ہمزۂ قطعی مفتوح ہونے کی صورت میں مَالِيَ اَدْعُوْكُمْ (غافر) میں اور لَعَلِّيَ چھ جگہ۔ لَعَلِّيَ اَرْبَعُ (یوسف) لَعَلِّيَ اٰتِيْكُمْ (طٰہٰ، قصص) لَعَلِّيَ اَعْمَلُ (مومنین) لَعَلِّيَ اَطَّلِعُ (قصص) لَعَلِّيَ اَبْلُغُ (غافر) اور مَعِيَ اَبَدًا (توبہ) مَعِيَ اَوْرَحِمَنَا (ملک) میں یاءات کو مفتوح پڑھا ہے۔

قاعدہ: یاء اضافت قبل ہمزۂ قطعی مکسور ہونے کی صورت میں اُمِّيَ اِلٰهَيْنِ، دُعَآءِيَ اِلَّا فِرَارًا، اٰبَآءِيَ اِبْرَاهِيْمَ، حُزْنِيَ اِلَى اللّٰهِ، وَمَا تَوْفِيْقِيَ اِلَّا بِاللّٰهِ، وَرُسُلِيَ اِنَّ اللّٰهَ اور ہر جگہ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ میں یاء کو مفتوح پڑھا ہے۔

قاعدہ: ہمزۂ قطعی مضموم اور ہمزۂ وصل بغیر لام تعریف کے قبل ہر جگہ یاء اضافت کو ساکن پڑھا ہے۔

قاعدہ: ہمزۂ وصل مع لام تعریف سے پہلے قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (ابراہیم) اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ (اعراف) میں یاء اضافت کو ساکن باقی ہر جگہ مفتوح پڑھا ہے۔

قاعدہ: جب یاء اضافت ہمزہ سے پہلے واقع نہ ہو تو مَحْيَايَ، وَجَّهْتُ وَجْهِيَ اور بَيْتِيَ جہاں بھی ہو اور وَلِيَ دِيْنِ اور اَرْضِيَ وَاسِعَةٌ اور صِرَاطِيَ مُسْتَقِيْمًا اور مَالِيَ لَا اَرَى الْهُدْهُدَ۔ مَالِيَ لَا اَعْبُدُ میں مفتوح باقی ہر جگہ ساکن پڑھا ہے۔

قاعدہ: لفظ تَكِيدُونِ (اعراف) میں وصل میں بھی اور وقف میں بھی اثبات یا اور حذف یا دو دو وجہ ہیں- اور تَكِيدُونِ (مرسلات) میں حالین میں جمہور کی طرح فقط حذف ہے-

قواعد ابن ذکوان

قاعدہ: بین السورتین اور مد میں مثل ہشام کے ہیں-

قاعدہ: سِيٓءَ- سِيٓـَٔتْ- وَسِيٓقَ- اور وَحِيٓلَ میں اشمام کیا ہے-

قاعدہ: اجتماع ہمزتین کی تمام صورتوں میں فی کلمۃ ہو یا فی کلمتین بلا ادخال دونوں ہمزوں کی تحقیق کرتے ہیں البتہ ءَاَعْجَمِيٌّ (فصلت) اور سورۂ نون کے ءَاَنْ كَانَ میں دوسرے ہمزہ میں تسہیل کرتے ہیں-

قاعدہ: ادغام کرتے ہیں اِذْ کے ذال کا دال اور ظاء میں- اور قَدْ کی دال کا تاء، ذال، ضاد، ظاء چار حرفوں میں بلا خلف کے اور زای میں خلف کے ساتھ اور تاء تانیث کا جیم میں خلف کے ساتھ اور وہ بھی صرف ایک جگہ وَجَبَتْ جُنُوبُهَا میں اور صاد، ظاء، ثاء، دال، تاء پانچ حرفوں میں بلا خلف کے، لیکن صاد میں مخصوص ہے حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ اور لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ کے ساتھ اور باقی چار حرفوں میں ادغام عام ہے-

اور قُلْ، هَلْ، بَلْ کے لاموں کا ادغام صرف راء میں کرتے ہیں- اور لَبِثْتُمْ اور لَبِثْتَ کی ثاء کا تاء میں اور اِتَّخَذْتُمْ اور اَخَذْتُمْ اور اِتَّخَذْتَ اور اَخَذْتَ میں ذال کا تاء میں، اور لفظ يُرِدْ کی دال کا ثَوَابَ کی ثاء میں ادغام کرتے ہیں-

قاعدہ: حسب ذیل کلمات میں بلا خلف امالہ کبریٰ کرتے ہیں:

فَزَادَهُمُ اللّٰهُ (اول بقرہ) جَآءَ، شَآءَ (مذکر ہوں یہ دونوں یا مونث) اَلْمِحْرَابِ، اَلتَّوْرٰةُ- مقطعات میں سے را اور حا اور سورۂ مریم کی یا میں اور لفظ رَاٰ (بشرطیکہ ضمیر مفعول کے ساتھ یعنی رَاٰهُ نہ ہو) کے الف اور راء دونوں میں اور

اَلْمِحْرَابِ میں، جب باء مکسور ہو۔

امالہ کبریٰ بالخلف:

حسب ذیل کلمات کے الفات میں بالخلف امالہ کبریٰ ہے یعنی فتحہ اور امالہ۔ اول بقرہ کے علاوہ، ہر جگہ لفظ زَادَ میں (مذکر ہو، مونث ہو، مفرد ہو یا جمع) لفظ هَارٍ، حِمَارِكَ، اَلْحِمَارِ، اَلْاِكْرَامِ، عِمْرَانَ، اَدْرَاكَ، اَدْرَاكُمْ، اِكْرَاهِهِنَّ (نور) رَاٰهُ میں۔ اَلْمِحْرَابَ میں جب کہ باء مکسور نہ ہو جیسے اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ۔

قاعدہ: یاء اضافت، ہمزۂ قطعی مفتوح سے پہلے ہو تو اَرَهْطِیَ اَعَزُّ (ہود) مَالِیَ اَدْعُوْكُمْ (غافر) مَعِیَ اَبَدًا (توبہ) مَعِیَ اَوْ (ملک) کی یاء کو مفتوح باقی ہر جگہ ساکن پڑھتے ہیں۔

اور ہمزۂ قطعی مکسور یا مضموم اور ہمزۂ وصل (مع اللام للتعریف او بغیرھا) سے پہلے ہو تو ہشام کے موافق ہیں۔

اور غیر ہمزہ سے پہلے ہو تو وَجْهِیَ دو جگہ، اور مَحْیَایَ اور سورۂ یٰسین کے وَمَالِیَ میں مفتوح پڑھتے ہیں۔ باقی ہر جگہ ساکن۔

قرآءت ابن عامر شروع کرنے سے قبل اس صفحہ کو ضرور پڑھیں

۱۔ ہم نے اس کتاب میں صرف انہی کلمات کو ذکر کیا ہے جن میں ابن عامر شامیؒ کے دونوں راویوں ہشامؒ اور ابن ذکوانؒ نے حفص سے اختلاف کیا ہے۔

۲۔ دو کلموں کی قراءات کو الگ الگ کرنے کے لئے ہم نے ڈیش ''-'' کا نشان لگایا ہے جیسے يُكَذِّبُونَ- وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ-

۳۔ اگر کسی کلمہ کی قرآءت کے سامنے کسی راوی کا نام تحریر نہیں ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ قرآءت پورے امام ابن عامر کے لئے ہے یعنی دونوں راویوں کی مشترکہ قرآءت ہے جیسا کہ اوپر يُكَذِّبُونَ کی قرآءت گزری۔ اور مثال ثانی میں چونکہ ہشام کا نام آ رہا ہے لہٰذا ابن ذکوان حفص کی مانند ہوں گے یا اگر حفص کی مانند نہیں ہوں گے تو ان کی قرآءت بھی ان کے نام سے بیان کر دی جائے گی۔

۴۔ بعض کلمات کو تلفظ کے مطابق تحریر کیا گیا ہے جیسے لَبِثْتَ سے لَبِتَّ اور قَدْ جَاءَكُمْ سے قَجَّاءَكُمْ وغیرہ۔ ان کے آگے وضاحتی کلمات تحریر کئے گئے ہیں۔

۵۔ امالے والے کلمات کو ہم نے لمبی یاء سے ظاہر کیا ہے جیسے فَزَے دَهُمْ وغیرہ۔

۶۔ جن کلمات میں ضرورت محسوس کی گئی ہے ان کے آگے وضاحتی الفاظ بریکٹ میں تحریر کئے گئے ہیں تاکہ طلبہ کے لئے سمجھنے میں مزید آسانی پیدا ہو جائے۔

۷۔ مقدار مد کو ظاہر کرنے کے لئے ہم نے یہ شکل کلمہ کے اوپر بنائی ہے '' '' اس میں بڑی مد سے مراد طول۔ اس سے چھوٹی سے مراد توسط اور سب سے چھوٹی سے مراد قصر ہے۔

۸۔ اگر آپ صرف روایت ہشام کو پڑھنا چاہیں تو جن کلمات کے آگے ہشام کا نام ہے ان کلمات کو اور جن کلمات کے آگے کسی کا نام نہیں ہے صرف ان کلمات کو پڑھیں اور جن کلمات کے آگے ابن ذکوان کا نام لکھا ہوا ہے انہیں چھوڑ دیں۔ اسی طرح اگر ابن ذکوان کی روایت پڑھنا چاہتے ہیں تو اس کا عکس کر لیں۔ اگر دونوں راویوں کو پڑھنا مقصود ہو تو پھر تمام کلمات پڑھیں۔

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ الفاتحۃ:

مٰلِكِ - وَلَا الضَّآلِّيْنَ ٥ (سکتہ - وصل - بسملہ) -

پارہ (1) الم

سورۃ البقرۃ:

ءَ اءَ نْذَرْتَهُمْ (ادخال مع تسہیل ہمزہ ثانیہ) یا ءَ اءَ نْذَرْتَهُمْ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ ہشام) - ع ا - فَزَادَهُمُ (ابن ذکوان) - يُكَذِّبُوْنَ - وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ (دونوں کلمات میں قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام - ہشام) - السُّفَهَآ یا السُّفَهَآءُ (تسہیل بالروم ہشام وقفا) - مِنَ السَّمَآ یا مِنَ السَّمَآءِ (تسہیل بالروم ہشام وقفا) وَلَوْ شَآءَ (ابن ذکوان) - ع ۲ - شَيْ (بالسکون) یا شَيِ (بالروم) یا شَيّْ (بالسکون) یا شَيِّ (بالروم - چاروں وجوہ وقفاً ہشام) - وَالسَّمَآ (ہشام وقفاً) الدِّمَآ (ہشام وقفاً) - ع ۴ - ثُمَّ اتَّخَتُّمُ (بالادغام) - تُغْفَرْ لَكُمْ - قِيْلَ لَهُمْ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام - ہشام) - ع ۶ - هُزُؤًا - اِنْ شَآءَ (ابن ذکوان) - ع ۸ - الْمَآ یا الْمَآءُ (تسہیل بالروم ہشام وقفا) - قُلْ اَتَّخَتُّمْ

(بالادغام)— عٓ — تَظّٰھَرُوْنَ — تَفْدُوْھُمْ — عٓ — جَآءَکُمْ (ابن ذکوان)— جَآءَھُمْ (ابن ذکوان—دونوں)— وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام—ہشام)— وَلَقَدْ جَآءَکُمْ (ہشام—بالادغام)— وَلَقَدْ جَآءَکُمْ (ابن ذکوان)— ثُمَّ اتَّخَذْتُّمْ (بالادغام)— عٓ — وَمِیْکٰئِیْلَ — جَآءَھُمْ (ابن ذکوان)— وَلٰکِنِ الشَّیٰطِیْنُ — الْمَرْءِ (بالسکون) الْمَرِ (بالروم—ہشام وقفاً) — عٓ — مَنْ یَّشَآءُ یا مَنْ یَّشَاءُ (تسہیل بالروم ہشام وقفا)— مَانَنْسَخْ — فَقَضَّلَ (بالادغام)— عٓ — قَالُوا اتَّخَذَاللّٰہُ — کُنْ فَیَکُوْنَ — جَآءَکَ (ابن ذکوان)— عٓ — اِبْرَاھَامَ (ہشام اور ابن ذکوان دونوں)— اِبْرٰھِمَ (ابن ذکوان وجہ ثانی - پانچوں کلمات) عَھْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ — وَاجْعَلْنَا (بالادغام—ہشام)— وَاتَّخَذُوْا — بَیْتِیَ (ابن ذکوان) فَاُمَتِعُہٗ — عٓ — اِبْرَاھَامَ (ہشام اور ابن ذکوان دونوں)— اِبْرٰھِمَ (ابن ذکوان وجہ ثانی - چھ کلمات)— وَاَوْصٰی — ءَآءَنْتُمْ (ادخال مع تسہیل ہمزہ ثانیہ) یا ءَاءَنْتُمْ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ—ہشام)— عٓ —

پارہ (2) سیقول

فِی السَّمَآءِ یا فِی السَّمَآءِ (تسہیل بالروم ہشام وقفا)— عَمَّا تَعْمَلُوْنَ

۞ وَلَئِنْ اَتَيْتَ — مَاجَرٰٓءَ كَ (ابن ذکوان) — ع۱۷ — مُوَلَّاهَا — ع۱۸ — وَلَوْ تَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوٓا اِذْ يُرَوْنَ — اِتُّبِعُوْا (ہشام — بالادغام) — ع۲۰ — وَاِذَا قِيْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام — ہشام) — فَمَنُ اضْطُرَّ — ع۲۱ — لَيْسَ الْبِرُّ — وَلٰكِنِ الْبِرَّ — ع۲۲ — فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسَاكِيْنَ (ہشام) — فِدْيَةُ طَعَامِ مَسَاكِيْنَ (ابن ذکوان) — ع۲۳ — الْبِيُوْتَ — وَلٰكِنِ الْبِرُّ — الْبِيُوْتَ — ع۲۴ — وَاِذَا قِيْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام — ہشام) — مَاجَرٰٓءَ تُكُمْ (ابن ذکوان) — تَرْجِعُ — ع۲۵ — مَاجَرٰٓءَ تُهُ (ابن ذکوان) — مَاجَرٰٓءَ تُهُمْ (ابن ذکوان) — ع۲۶ — وَلَوْ شَرٰٓءَ (ابن ذکوان) — ع۲۷ — قُرُوٓ (بالسکون) یا قُرُوٍّ (بالروم ہشام وقفا) — ع۲۸ — فَقَظَّلَمَ (بالادغام) — هُزُؤًا — ع۲۹ — قَدْرُهٗ (ہشام — دونوں کلمات) — ع۳۱ — فَيُضَعِّفَهٗ — وَزٰدَهٗ اور وَزَادَهٗ (ابن ذکوان) — مَنْ يَّشَآ یا مَنْ يَّشَآءُ (تسہیل بالروم ہشام وقفا) — ع۳۲ — مِمَّا يَشَآ یا مِمَّا يَشَآءُ (تسہیل بالروم ہشام وقفا) —

پارہ (3) تلک الرسل

وَلَوْ شَرٰٓءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان) — مَاجَرٰٓءَ تْهُمْ (ابن ذکوان) — وَلَوْ شَرٰٓءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان) — ع۳۳ — بِمَا شَآ (ہشام وقفا) — بِمَا شَرٰٓءَ

(ابن ذکوان) — ع۳۴ — اِبۡرَاهَامَ (ہشام اور ابن ذکوان دونوں) — اِبۡرٰهِمَ (ابن ذکوان وجہ ثانی - چاروں جگہ) — كَمۡ لَبِثۡتَّ قَالَ لَبِثۡتُّ — بَلۡ لَّبِثۡتَّ (تینوں کلمات - بالادغام) — اِلٰی حِمَارِكَ اور حِمَارِكَ (ابن ذکوان) — ع۳۵ — يُضَعِّفُ — لِمَنۡ يَّشَآ یا لِمَنۡ يَّشَآءُ (تسہیل بالروم ہشام وقفا) — ضُعَفَآ یا ضُعَفَآءُ (تسہیل بالروم ہشام وقفا) — ع۳۶ — بِالۡفَحۡشَآ یا بِالۡفَحۡشَآءِ (تسہیل بالروم ہشام وقفا) — مَنۡ يَّشَآ یا مَنۡ يَّشَآءُ (تسہیل بالروم ہشام وقفا) — فَنِعِمَّا — مَنۡ يَّشَآ یا مَنۡ يَّشَآءُ (تسہیل بالروم ہشام وقفا) — ع۳۷ — فَمَنۡ جَآءَهٗ (ابن ذکوان) — وَاَنۡ تَصَّدَّقُوۡا — ع۳۸ — تِجَارَةٌ حَاضِرَةٌ — ع۳۹ — يَشَآ یا يَشَآءُ (تسہیل بالروم ہشام وقفا) — الۡكٰفِرِيۡنَ ۝ (سکتہ - وصل - بسملہ) — ع۴۰ —

سورۃ آل عمران:

التَّوۡرٰىةَ (ابن ذکوان) — فِی السَّمَآ یا فِی السَّمَآءِ (تسہیل بالروم - ہشام وقفاً) — يَشَآ یا يَشَآءُ (تسہیل بالروم - ہشام وقفاً) — ع۱ — مَنۡ يَّشَآ یا مَنۡ يَّشَآءُ (تسہیل بالروم - ہشام وقفاً) — ءَ اُؤَنَبِّئُكُمۡ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ) یا اُؤَنَبِّئُكُمۡ (بلا ادخال و تحقیق ہمزتین - مثل حفص - ہشام) — مَا جَآءَهُمُ (ابن ذکوان) — ءَ اءَسۡلَمۡتُمۡ (ادخال مع تسہیل

ہمزہ ثانیہ) یا ءَ اءَ سْلَمْتُمْ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ-ہشام)--ع ۱۰--
تَشَآ یا تَشَآءُ (تسہیل بالروم-ہشام وقفاً-چاروں جگہ)--مِنَ الْمَیْتِ--
الْمَیْتَ--سُوْ (بالسکون) سُوِ (بالروم) سُوّ (بالسکون) سُوِّ (بالروم-
ہشام وقفاً)--ع ۱۱--عِمْرَانَ یا عِمْرٰنَ (ابن ذکوان-دونوں)--بِمَا
وَضَعَتُ--وَکَفَلَهَا--زَکَرِیَّآ یا زَکَرِیَّآءُ (تسہیل بالروم-ہشام
وقفاً) اور زَکَرِیَّآءُ (ابن ذکوان)--زَکَرِیَّآءُ (دونوں)--الْمِحْرَابَ یا
الْمِحْرٰبَ (ابن ذکوان)--الدُّعَآ یا الدُّعَآءِ (تسہیل بالروم-
ہشام وقفاً)--فِی الْمِحْرٰبِ (ابن ذکوان)--اِنَّ اللّٰهَ--مَا یَشَآ
یا مَایَشَآءُ (تسہیل بالروم-ہشام وقفاً)--ع ۱۲--مَایَشَآ یا مَایَشَآءُ
(تسہیل بالروم-ہشام وقفاً)--کُنْ فَیَکُوْنُ ○ وَنُعَلِّمُهُ--وَالتَّوْرٰ
ةَ (ابن ذکوان)--قَجِّئْتُکُمْ (بالادغام-ہشام)--فِی بُیُوْتِکُمْ--مِنَ
التَّوْرٰ ةِ (ابن ذکوان)--ع ۱۳--فَنُوَفِّیْهِمْ--مَاجَرٰءَ کَ (ابن
ذکوان)--ع ۱۴--التَّوْرٰ ةُ (ابن ذکوان)--ع ۱۵--مَنْ یَّشَآ یا مَنْ
یَّشَآءُ (تسہیل بالروم-ہشام وقفاً)--یُؤَدِّهِ یا یُؤَدِّهْ (ہشام)--لَایُؤَدِّهِ
یا لَا یُؤَدِّهْ (ہشام)--ع ۱۶--ثُمَّ جَرٰءَ کُمْ (ابن ذکوان)--ءَ اءَ
قْرَرْتُمْ (ادخال مع تسہیل ہمزہ ثانیہ) یا ءَ اءَ قْرَرْتُمْ (ادخال مع تحقیق ہمزہ

ثانیہ۔ہشام)۔ وَاَخَتُّمْ (بالادغام)۔ تَبْغُوْنَ۔ تُرْجَعُوْنَ۔
وَجَآءَهُمْ (ابن ذکوان)۔ مِلْءُ (بالسکون) یا مِلُ (بالروم) یا مِلْ
(بالاشمام۔ہشام وقفاً)۔ ع ۹/۱۴۔

پارہ (4) لن تنالوا

التَّوْرٰىةُ (ابن ذکوان)۔ بِالتَّوْرٰىةِ (ابن ذکوان)۔ حَجُّ
الْبَيْتِ۔ شُهَدَآ یا شُهَدَآءُ (تسہیل بالروم۔وقفاً ہشام)۔ ع ۱۔
مَاجَآءَهُمْ (ابن ذکوان)۔ تَرْجِعُ۔ ع ۲۔ وَمَا تَفْعَلُوْا۔ فَلَنْ
تُكْفَرُوْهُ۔ ع ۳۔ اِتَّقُوْلُ (ہشام۔بالادغام)۔ مُنَزَّلِيْنَ۔
مُسَوَّمِيْنَ۔ مَنْ يَّشَآ یا مَنْ يَّشَآءُ (تسہیل بالروم۔ہشام وقفاً)۔ ع ۱۳/۴۔
مُضَعَّفَةً۔ سَارِعُوْا۔ شُهَدَآ (ہشام وقفاً)۔ ع ۱۴/۵۔ وَمَنْ يُّرِثُّوَابَ
(بالادغام)۔ نُؤْتِهِ یا نُؤْتِهٖ (ہشام)۔ وَمَنْ يُّرِثُّوَابَ (بالادغام)۔
نُؤْتِهِ یا نُؤْتِهٖ (ہشام)۔ ع ۱۵/۶۔ الرُّعُبَ۔ وَلَقَصَّدَقَكُمُ اللّٰهُ۔
اِتَّحُسُّوْنَهُمْ۔ اِتَّصْعِدُوْنَ (تینوں کلمات۔ہشام۔بالادغام)۔ مِنْ
شَيْ (بالسکون) یا مِنْ شَيِ (بالروم) یا مِنْ شَيّْ (بالسکون) یا مِنْ شَيِّ
(بالروم۔تمام وجوہ ہشام وقفاً)۔ فِيْ بِيُوْتِكُمْ۔ ع ۱۶/۷۔ مِمَّا
تَجْمَعُوْنَ۔ اَنْ يُّغَلَّ۔ وَقِيْلَ لَهُمْ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام۔

ہشام)۔ مَاقُتِّلُوْا (ہشام)۔ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یا وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ (ہشام)۔ قُتِّلُوْا۔ ع ۱۷۔ فَجَّمَعُوْا (ہشام۔ بالادغام)۔ فَزَادَھُمْ یا فَزَادَھُمْ (ابن ذکوان)۔ مَنْ یَّشَآ یا مَنْ یَّشَآءُ (تسہیل بالروم۔ ہشام وقفاً)۔ ع ۱۸۔ لَقَسَّمِعَ (ہشام۔ بالادغام)۔ اَغْنِیَآ یا اَغْنِیَآءُ (تسہیل بالروم۔ ہشام وقفاً)۔ فَجَّآءَکُمْ (ہشام۔ بالادغام)۔ قَدْ جَآءَکُمْ (ابن ذکوان)۔ جَآءُوْ (ابن ذکوان)۔ وَبِالزُّبُرِ وَ بِالْکِتٰبِ (ہشام)۔ وَبِالزُّبُرِ وَالْکِتٰبِ (ابن ذکوان)۔ لَایَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ۔ ع ۱۹۔ وَقُتِّلُوْا۔ تُفْلِحُوْنَ ○ (سکتہ۔ وصل۔ بسملہ)۔ ع ۲۰۔

سورۃ النساء:

تَسَآءَلُوْنَ۔ رِقِیَمًا۔ وَسَیُصْلَوْنَ۔ ع ۱۲۔ یُوْصٰی (پہلا)۔ نُدْخِلْہُ (دونوں)۔ ع ۱۳۔ رِفِی الْبِیُوْتِ۔ فَسَّلَفَ (ہشام بالادغام)۔ ع ۱۴۔ فَسَّلَفَ (ہشام۔ بالادغام)۔

پارہ (5) والمحصنت

وَاَحَلَّ لَکُمْ۔ ع ۱۔ تِجَارَةً۔ عَاقَدَتْ۔ ع ۵۔ یُضَعِّفْھَا۔ لَوْتَسَوّٰی۔ ع ۶۔ اَوْجَآءَ (ابن ذکوان)۔ لِمَنْ یَّشَآ یا لِمَنْ یَّشَآءُ

(تسہیل بالروم۔ہشام وقفاً)۔ فَتِیلًا o انظُر (ہشام وصلاً) ۔ع ۔ نِعِمَّا ۔ع ۔ وَ اِذَا قِیلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام ۔ہشام)۔ جَآءُوکَ (ابن ذکوان۔دونوں)۔ اَنُ اقْتُلُوا۔ اَوُاخْرُجُوا۔ اِلَّا قَلِیلًا مِّنْهُمْ۔ع ۔ کَاَنْ لَّمْ یَکُنْ۔ع۔ قِیلَ لَهُمْ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام۔ہشام)۔ وَ اِذَا جَآءَ هُمْ (ابن ذکوان)۔ع۔ اَوْ جَآءُوْکُمْ (ابن ذکوان)۔ حَصِرَتْ صُّدُوْرُهُمْ (بالادغام)۔ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان)۔ع۔ اِلَیْکُمُ السَّلَمَ۔ غَیْرَ۔ع۔ مِنْ شَیْ (بالسکون) یا مِنْ شَیٍ (بالروم) یا مِنْ شَیّْ (بالسکون) یا مِنْ شَیِّ (بالروم۔تمام وجوہ وقفاً ہشام)۔ نُوَلِّهِ یا نُوَلِّهْ (ہشام)۔ وَنُصْلِهِ یا وَنُصْلِهْ (ہشام)۔ع۔ لِمَنْ یَّشَآ یا لِمَنْ یَّشَآءُ (تسہیل بالروم۔ ہشام وقفاً)۔ فَقَدْ ضَّلَّ (بالادغام)۔ اِبْرَاهَامَ (ہشام۔دونوں کلمات)۔ع۔ النِّسَآ یا النِّسَآءُ (تسہیل بالروم۔ہشام وقفاً)۔ اَنْ یَّصَّالَحَا۔ع۔ وَاِنْ تَلُوا۔ نُزِّلَ۔ اُنْزِلَ۔ فَقَدْ ضَّلَّ (بالادغام)۔ وَقَدْ نَزَّلَ۔ع۔ هٰؤُلَآ یا هٰؤُلَآءِ (تسہیل بالروم۔ہشام وقفاً) فِی الدَّرَکِ۔

پارہ (6) لا یحب اللہ

سَوف نُؤتِیهِم - ع۲۱ - فَقَسَّالُوا (بالادغام-ہشام) - مَاجَرٓءَ تهُم (ابن ذکوان) - بَطَّبَعَ اللّٰهُ (ہشام-بالادغام) - ع۲۲ - اِلٰی اِبرَاهَامَ (ہشام) - فَضَّلُّوا (بالادغام) - قَجَّآءَ كُمُ (ہشام-بالادغام) - قَدجَرٓءَ كُمُ (ابن ذکوان) - ع۲۳ - قَجَّآءَ كُم (ہشام-بالادغام) - قَدجَرٓءَ كُمُ (ابن ذکوان) - عَلِیمٌ ٥ (سکتہ-وصل-بسملہ) - ع۲۴ -

سورۃ المائدة:

شَنَاٰنُ - فَمَنُ اضطُرَّ - ع۱ - اَوجَرٓءَ (ابن ذکوان) - شَنَاٰنُ - ع۲ - فَقَضَّلَّ (بالادغام) - قَجَّآءَ كُم (ہشام-بالادغام-دونوں) - قَدجَرٓءَ كُمُ (ابن ذکوان-دونوں) - مَايَشَآ یا مَایَشَآءُ (تسہیل بالروم-ہشام وقفاً) - مَن يَّشَآ یا مَن يَّشَآءُ (تسہیل بالروم-ہشام وقفاً) - قَجَّآءَ كُم (ہشام-بالادغام) - قَدجَرٓءَ كُم (ابن ذکوان) - مَا جَرٓءَ نَا (ابن ذکوان) - فَقَجَّآءَ كُم (ہشام-بالادغام) - فَقَد جَرٓءَ كُم (ابن ذکوان) - ع۳ - اِجَّعَلَ (ہشام-بالادغام) - ع۴ - یَدِیَ اِلَیکَ - وَلَقَجَّآءَ تهُم (ہشام-بالادغام) - وَلَقَد جَرٓءَ

تھُمْ (ابن ذکوان)۔ ع ۵ ۔ لِمَنْ یَّشَآ یا لِمَنْ یَّشَآءُ (تسہیل بالروم۔
ہشام وقفاً)۔ فَاِنْ جَآءُوکَ (ابن ذکوان)۔ التَّوْرٰےۃُ (ابن
ذکوان)۔ ع ۶ ۔ التَّوْرٰےۃَ (ابن ذکوان)۔ شُھَدَآ (ہشام وقفاً)۔
وَالْجُرُوْحُ۔ مِنَ التَّوْرٰےۃِ (ابن ذکوان۔ دونوں)۔ عَمَّا جَآءَ
کَ (ابن ذکوان)۔ وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ (ابن ذکوان)۔ وَ اَنْ
احْکُمْ۔ تَبْغُوْنَ۔ ع ۷ ۔ اَوْلِیَآ (ہشام وقفاً)۔ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ۔ مَنْ
یَّرْتَدِدْ۔ مَنْ یَّشَآ یا مَنْ یَّشَآءُ (تسہیل بالروم۔ ہشام وقفاً)۔ ع ۸ ۔
ھُزُوًا۔ اَوْلِیَآ (ہشام وقفاً)۔ ھُزُوًا۔ ھَتَنْقِمُوْنَ (ہشام۔
بالادغام)۔ وَاِذَا جَآءُوْکُمْ (ابن ذکوان)۔ کَیْفَ یَشَآ یا کَیْفَ
یَشَآءُ (تسہیل بالروم۔ ہشام وقفاً)۔ التَّوْرٰےۃَ (ابن ذکوان)۔ ع ۹ ۔
رِسَالَاتِہٖ۔ التَّوْرٰےۃَ (ابن ذکوان)۔ کُلَّمَا جَآءَھُمْ (ابن
ذکوان)۔ فَضَلُّوْا (بالادغام)۔ ع ۱۰ ۔

پارہ (7) واذا سمعوا

وَمَا جَآءَنَا (ابن ذکوان)۔ ع ۱۱ ۔ بِمَا عَاقَدْتُّمُ (ابن ذکوان)۔ ع ۱۲ ۔
فَجَزَآءُ مِثْلِ۔ اَوْ کَفَّارَۃُ طَعَامِ۔ قِیَمًا۔ ع ۱۳ ۔ فَسَاَلَھَا (ہشام۔
بالادغام)۔ وَاِذَا قِیْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام۔ ہشام)۔

اسْتُحِقَّ ــ عٓ ــ وَالتَّوْرٰیۃَ (ابن ذکوان) ــ وَاِتَّخَلَقَ (ہشام۔ بالادغام) ــ وَاِتَّخَرَجُ (ہشام۔ بالادغام) ــ اِجْتَتُھُمْ (ہشام۔ بالادغام) ــ مِنَ السَّمَآ یا مِنَ السَّمَآءِ (تسہیل بالروم۔ ہشام وقفاً) ــ اَنْ قَصَدْقَتْنَا (ہشام۔ بالادغام) ــ عٓ ــ ءَاءَنْتَ (ادخال مع تسہیل ہمزہ ثانیہ) یا ءَاءَنْتَ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ۔ ہشام) ــ اَنُ اعْبُدُوا ــ قَدِیْرٌ ۝ (سکتہ۔ وصل۔ بسملہ) ــ عٓ ــ

سورۃ الانعام:

لَمَّا جَآءَھُمْ (ابن ذکوان) ــ اَنْبٰٓؤُا یا اَنْبٰٓؤُا (تسہیل بالروم) یا اَنْبٰٓؤُا یا اَنْبٰٓؤُا (بالاشمام) یا اَنْبٰٓؤُا (بالروم۔ تمام وجوہ وقفاً۔ ہشام) وَلَقَدُ اسْتُھْزِیَٔ ــ عٓ ــ ءَ اِئِنَّکُمْ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ) یا اَئِنَّکُمْ (مثل حفص۔ ہشام) ــ عٓ ــ اِذَا جَآءُوْکَ (ابن ذکوان) ــ وَلَا نُکَذِّبُ ــ عٓ ــ اِذَا جَآءَتْھُمُ (ابن ذکوان) ــ وَلَدَارُ الْاٰخِرَۃِ ــ وَلَقَجَآءَکَ (ہشام۔ بالادغام) ــ وَلَقَدْ جَآءَکَ (ابن ذکوان) ــ مِنْ نَّبَا (بالابدال) یا مِنْ نَّبَاِئ (تسہیل بالروم) یا مِنْ نَّبَاْ (بالاسکان) یا مِنْ نَّبَاِي (بالروم۔ چاروں وجوہ وقفاً۔ ہشام) ــ وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ (ابن ذکوان) ــ اِنْ شَآءَ (ابن ذکوان) ــ عٓ ــ اِجَّآءَھُمْ (ہشام۔

بالادغام)—اِذْ جَآءَ هُمْ (ابن ذکوان)— فَتَّحْنَا— شَیْ (بالسکون)یا شَیِ (بالروم)یا شَیّْ (بالسکون)یا شَیِّ (بالروم—چاروں وجوہ وقفاً—ہشام)—ع— بِالْغُدٰوۃِ— وَاِذَا جَآءَ کَ (ابن ذکوان)—ع— فَضَلَّلْتُ (بالادغام)— یَقُصُّ الْحَقَّ—ع—اِذَا جَآءَ (ابن ذکوان)— لَئِنْ اَنْجَیْتَنَا— یُنْجِیْکُمْ (ابن ذکوان)— بَاْسَ بَعْضٍ نِ انْظُرْ (ہشام وصلاً)— وَاِمَّا یُنَسِّیَنَّکَ—ع— رَءَ اٰ کَوْکَبًا (ابن ذکوان)— اَتُحَآجُّوْنِیْ یا اَتُحَآجُّوْنِّیْ (ہشام)—ع— نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ— مَنْ نَّشَآ یا مَنْ نَّشَآءُ (تسہیل بالروم—ہشام وقفاً)— وَزَکَرِیَّآءَ— فَبِھُدٰھُمُ اقْتَدِہٖ (ہشام اور ابن ذکوان)— فَبِھُدٰھُمُ اقْتَدِہِ (ابن ذکوان وجہ ثانی)—ع— مِنْ شَیْ (بالسکون)یا مِنْ شَیِ (بالروم)یا مِنْ شَیّْ (بالسکون)یا مِنْ شَیِّ (بالروم—چاروں وجوہ—وقفاً ہشام)— جَآءَ (ابن ذکوان)— وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا (ہشام—بالادغام)— شُرَکَآ یا شُرَکٰؤُا (مد وقصر کے ساتھ تسہیل بالروم)یا شُرَکٰوْا (بالسکون)یا شُرَکٰوْا (بالاشمام)یا شُرَکُوْ (بالروم تمام وجوہ—وقفاً ہشام)— بَیْنَکُمْ—ع— الْمَیِّتِ (دونوں)— وَجَاعِلُ الَّیْلِ— مُتَشَابِہٍ نِ انْظُرُوْا (ہشام وصلاً)—ع— شَیْ (بالسکون)یا شَیِ (بالروم)یا شَیّْ

(بالسکون) یا شَیِّ (بالروم تمام وجوہ۔ وقفاً ہشام)۔ فَجَآءَ کُمْ (ہشام۔ بالادغام)۔ قَدْ جَـٰٓءَ کُمْ (ابن ذکوان)۔ دَرَسْتَ۔ وَلَوْ شَـٰٓءَ اللّٰہُ (ابن ذکوان)۔ لَئِنْ جَـٰٓءَ تْهُمْ (ابن ذکوان) اِذَا جَـٰٓءَ تْ (ابن ذکوان)۔ لَا تُؤْمِنُوْنَ۔ ع۔

پـارہ (8) ولوانّنا

قِبَلًا۔ وَلَوْ شَـٰٓءَ (ابن ذکوان)۔ کَلِمَاتُ۔ وَقَدْ فُصِّلَ لَکُمْ مَّا حُرِّمَ۔ لَیُضِلُّوْنَ۔ ع۔ وَاِذَا جَـٰٓءَ تْهُمْ (ابن ذکوان)۔ رِسَالَاتِهٖ۔ فِی السَّمَآ یا فِی السَّمَآءِ (تسہیل بالروم۔ ہشام وقفاً)۔ وَیَوْمَ نَحْشُرُهُمْ۔ مَاشَـٰٓءَ اللّٰہُ (ابن ذکوان)۔ ع۔ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ۔ وَکَذٰلِکَ زُیِّنَ۔ قَتْلُ اَوْلَادَهُمْ شُرَکَآئِهِمْ۔ وَلَوْ شَـٰٓءَ اللّٰہُ (ابن ذکوان)۔ حُرِّمَظُّهُوْرُهَا (بالادغام)۔ وَاِنْ تَکُنْ مَّیْتَةٌ۔ شُرَکَآ یا شُرَکَآءُ (تسہیل بالروم۔ ہشام وقفاً)۔ الَّذِیْنَ قَتَّلُوْا۔ قَضَّلُّوْا (بالادغام)۔ ع۔ وَمِنَ الْمَعَزِ۔ ع۔ اِلَّآ اَنْ تَکُوْنَ مَیْتَةٌ۔ فَمَنُ اضْطُرَّ۔ مَا حَمَلَظُّهُوْرُهُمَا (بالادغام)۔ لَوْ شَـٰٓءَ اللّٰہُ (ابن ذکوان)۔ مِنْ شَیْ (بالسکون) یا مِنْ شَیِ (بالروم) یا مِنْ شَیّْ (بالسکون) یا مِنْ شَیِّ (بالروم تمام وجوہ۔ وقفاً

ہشام)۔ فَلَوْ شَآءَ (ابن ذکوان)۔ ع ۱۸۔ تَذَّكَّرُوْنَ۔ وَاَنَّ هٰذَا۔ صِرَاطِیَ مُسْتَقِيْمًا۔ ع ۱۹۔ فَقَجَّآءَ کُمْ (ہشام۔ بالادغام)۔ فَقَدْ جَآءَ کُمْ (ابن ذکوان)۔ فِیْ شَیْ (بالسکون) یا فِیْ شَیِ (بالروم) یا فِیْ شَیّْ (بالسکون) یا فِیْ شَیِّ (بالروم تمام وجوہ۔ وقفاً ہشام)۔ مَنْ جَآءَ (ابن ذکوان)۔ وَمَنْ جَآءَ (ابن ذکوان)۔ اِبْرَاهَامَ (ہشام)۔ شَیْ (بالسکون) یا شَیِ (بالروم) یا شَیّْ (بالسکون) یا شَیِّ (بالروم تمام وجوہ۔ وقفاً ہشام)۔ رَحِيْمٌ ٥ (سکتہ۔ وصل۔ بسملہ)۔ ع ۲۰۔

سورۃ الاعراف:

اَوْلِيَآ (ہشام وقفاً)۔ يَتَذَكَّرُوْنَ۔ فَجَآءَ هَا (ابن ذکوان)۔ اِجَّآءَ هُمْ (ہشام۔ بالادغام)۔ اِذْ جَآءَ هُمْ (ابن ذکوان)۔ ع ۱۔ تَخْرُجُوْنَ (ابن ذکوان)۔ ع ۲۔ وَرِيْشًا وَّلِبَاسَ التَّقْوٰى۔ بِالْفَحْشَآ یا بِالْفَحْشَآءِ (تسہیل بالروم۔ وقفاً ہشام)۔ ع ۳۔ فَاِذَا جَآءَ (ابن ذکوان)۔ اِذَا جَآءَ تْهُمْ (ابن ذکوان)۔ ع ۴۔ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ۔ لَقَجَّآءَ تْ (ہشام۔ بالادغام)۔ لَقَدْ جَآءَ تْ (ابن ذکوان)۔ اُوْرِثْتُّمُوْهَا (ہشام۔ بالادغام)۔ اَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ۔ ع ۵۔

بِـرَحْمَةٍ ٱدْخُلُوْا یا بِـرَحْمَةٍ نِ ادْخُلُوْا (وصلاً ابن ذکوان)—

وَلَقَجِّئْتُهُمْ (ہشام-بالادغام)— فَجَّاءَتْ (ہشام-بالادغام)— قَدْ

جَرٓءَتْ (ابن ذکوان)— ع ۱۴— وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ

مُسَخَّرٰتٌ— نُشْرًا— مَّيْتٍ— تَذَّكَّرُوْنَ— ع ۱۴— اَنْ جَرٓءَ كُمْ

(ابن ذکوان)— ع ۱۵— اَنْ جَرٓءَ كُمْ (ابن ذکوان)— اِجَّعَلَكُمْ

(ہشام-بالادغام)— وَزَادَكُمْ یا وَزَےدَكُمْ (ابن ذکوان)—

بَصْطَةً (ابن ذکوان)— ع ۱۶— قَجَّاءَتْكُمْ (ہشام-بالادغام)— قَدْ

جَرٓءَتْكُمْ (ابن ذکوان)— اِجَّعَلَكُمْ (ہشام-بالادغام)— بِيُوْتًا—

وَقَالَ الْمَلَاُ— ءَاءِنَّكُمْ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ-ہشام)— ءَ

اِنَّكُمْ (ابن ذکوان)— النِّسَآ یا النِّسَآءِ (تسہیل بالروم-ہشام

وقفاً)— ع ۱۷— قَجَّاءَتْكُمْ (ہشام-بالادغام)— قَدْ جَرٓءَتْكُمْ (ابن

ذکوان)— ع ۱—

پارہ (9) قال الملا

لَفَتَّحْنَا— اَوْ اَمِنَ— ع ۲— وَلَقَجَّاءَتْهُمْ (ہشام-بالادغام)— وَلَقَدْ

جَرٓءَتْهُمْ (ابن ذکوان)— قَجِّئْتُكُمْ (ہشام-بالادغام)— مَعِیَ

— ع ۳— اَرْجِئْهُ (ہشام)— اَرْجِئْهِ (ابن ذکوان)— وَجَرٓءَ (ابن

ذکوان)— ءَ اِءِنَّ لَنَا (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ۔ہشام)— ءَاِنَّ لَنَا (ابن ذکوان)— وَجَآءُو (ابن ذکوان)— تَلَقَّفُ— ءَ ءَامَنْتُمْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)— لَمَّا جَآءَتْنَا (ابن ذکوان)— ع ۱۶ ۳— فَاِذَا جَآءَتْهُمُ (ابن ذکوان)— یَعْرُشُوْنَ— وَاِذْ اَنْجٰكُمْ— ع ۱۷ ۶— وَلَمَّا جَآءَ (ابن ذکوان)— وَلٰكِنِ انْظُرْ— شَیْ (بالسکون) یا شَیِ (بالروم) یا شَیّ (بالسکون) یا شَیِّ (بالروم۔تمام وجوہ۔وقفاً ہشام)— عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ— ع ۷— فَضَلُّوْا (بالادغام)— قَالَ ابْنَ اُمَّ— ع ۱۸ ۸— مَنْ تَشَآءُ یا مَنْ تَشَآءُ (تسہیل بالروم۔وقفاً ہشام)— شَیْ (بالسکون) یا شَیِ (بالروم) یا شَیّ (بالسکون) یا شَیِّ (بالروم۔تمام وجوہ۔وقفاً ہشام)— فِی التَّوْرٰىةِ (ابن ذکوان)— اٰصَارَهُمْ— ع ۱۹ ۹— وَاِذْ قِیْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام۔ہشام)— تُغْفَرْ لَكُمْ خَطِیْٓـٰٔتُكُمْ— قِیْلَ لَهُمْ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام۔ہشام)— ع ۲۰ ۱۰— اٰتَیْنٰهُمْ (ہشام۔بالادغام)— مَعْذِرَةً— بِئْسٍ— وَاِذْ تَّاَذَّنَ (ہشام۔بالادغام)— ع ۲۱ ۱۱— ذُرِّیّٰتِهِمْ— یَلْهَثْ ذٰلِكَ (ہشام بالاظہار)— یَلْهَثْ ذٰلِكَ (ابن ذکوان بالادغام)— وَلَقَدْ ذَّرَاْنَا (بالادغام)— ع ۲۲ ۱۲— وَنَذَرُهُمْ— مَاشَآءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان)— السُّوْ (بالسکون) یا السُّوْ (بالروم) یا

السُّوْٓ (بالاشمام) یا السُّوْٓ (بالسکون) یا السُّوْٓ (بالروم) یا السُّوْٓ (بالاشمام-تمام وجوہ-وقفاً ہشام)-ع ۲۳ ۱۳- قُلْ ادْعُوْا- ثُمَّ كِيْدُوْنِى (ہشام حالین میں یاء کا حذف واثبات)- يَسْجُدُوْنَ ٥ (سکتہ-وصل-بسملہ)-ع ۲۴ ۱۴-

سورۃ الانفال:

زَادَتْهُمْ یا زَےدَتْهُمْ (ابن ذکوان)- اِتَّسْتَغِيْثُوْنَ (ہشام-بالادغام)-ع ۱- الرُّعْبَ- وَلٰكِنِ اللّٰهُ (دونوں)- مُوْهِنٌ كَيْدَ الْكٰفِرِيْنَ- فَقَجَّآءَكُمْ (ہشام-بالادغام)- فَقَدْ جَےٓءَكُمْ (ابن ذکوان)-ع ۲- قَسَّمِعْنَا (ہشام-بالادغام)-ع ۳ ۱۸- مَاقَسَّلَفَ (ہشام-بالادغام)-

پارہ (10) واعلموا

تَرْجِعُ-ع ۵- وَازَّيَّنَ (ہشام-بالادغام)-ع ۶- اِتَّتَوَفَّى (ہشام-بالادغام)- اِذْتَّتَوَفّٰى (ابن ذکوان)- عَلٰى سَوَآ یا عَلٰى سَوَآءٍ (تسہیل بالروم-وقفاً ہشام)-ع ۷- اَنَّهُمْ لَايُعْجِزُوْنَ-ع ۸- وَاِنْ تَكُنْ- ضُعْفًا- فَاِنْ تَكُنْ- اَخَتُّمْ (بالادغام)-ع ۹- عَلِيْمٌ ٥ (سکتہ-وصل-فصل)-ع ۱۰-

سورۃ التوبۃ:

ءَ ائِــمَّۃَ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ یا اَئِــمَّۃَ حفص کی مانند۔ہشام)۔

لَااِیْـمَانَ۔ یَشَـآ یا یَشَـآءُ (تسہیل بالروم۔وقفاً ہشام)۔ ع۔ بِمَا

رَحُبَتُّمْ (بالادغام)۔ مَنْ یَّشَـآ یا مَنْ یَّشَـآءُ (تسہیل بالروم۔وقفاً

ہشام)۔ اِنْ شَـآ (ہشام وقفاً)۔اِنْ شَـےءَ (ابن ذکوان)۔ ع۔

عُزَیْرُ ابْنُ اللّٰہِ۔ یُضَاھُوْنَ۔ النَّسِیُّ (بالسکون)یا النَّسِیُّ

(بالروم)یا النَّسِیُّ (بالاشمام۔تمام وجوہ۔وقفاً ہشام)۔ یَضِلُّ۔ ع۔ اِذَا

قِیْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام۔ہشام)۔ ع۔ وَقِیْلَ (قاف کے کسرہ

میں ضمہ کا اشمام۔ہشام)۔ مَـازَادُوْکُمْ اور مَـا زَرے دُوْکُمْ (ابن

ذکوان)۔ حَتّٰـی جَـےءَ (ابن ذکوان)۔ ھَتَّـرَبَّصُـوْنَ (بالادغام۔

ہشام)۔ ع۔ اِنْ یُّـعْفَ۔ تُـعَـذِّبْ طَـآئِفَۃً۔ ع۔ مَعِیَ

عَـدُوًّا۔ ع۔ وَجَـےءَ (ابن ذکوان)۔ اَغْـنِیَـآ یا اَغْـنِیَـآءُ (تسہیل

بالروم۔وقفاً ہشام)۔

پــاره (11) یعتذرون

السَّـوْ (بالسکون)یا السَّـوِ (بالروم)یا السَّـوّْ (بالسکون)یا السَّـوِّ

(بالروم۔تمام وجوہ۔وقفاً ہشام)۔ ع۔ اِنَّ صَلَوَاتِکَ۔ مُرْجَئُوْنَ۔

اَلَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا — اَفَمَنْ اُسِّسَ بُنْیَانُهٗ — اَمْ مَّنْ اُسِّسَ بُنْیَانُهٗ

عَلٰی شَفَا جُرُفٍ — ع۱۳ — فِی التَّوْرٰىةِ (ابن ذکوان) — اِبْرٰاهَامَ

(ہشام-دونوں) — مَا کَادَتَزِیْغُ — ع۱۴ — زَادَتْهُ زَادَتْهُ اور زٰدَتْهُ (ابن

ذکوان) — فَزَادَتْهُمْ اور فَزٰدَتْهُمْ (ابن ذکوان-دونوں) — لَقَجَّآءَ

کُمْ (ہشام-بالادغام) — لَقَدْ جٰٓءَ کُمْ (ابن ذکوان) — الْعَظِیْمِ ۝

(سکتہ-وصل-بسملہ) — ع۱۶ —

سورة یونس علیہ السلام:

الٓرٰ — لَسِحْرٌ — تَذَّکَّرُوْنَ — نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ — ع۱ — لَقُضِیَ

اِلَیْهِمْ اَجَلُهُمْ — وَجٰٓءَ تْهُمْ (ابن ذکوان) — تِلْقَآ یا تِلْقَآئٍ

(تسہیل بالروم) یا تِلْقَآئِ یا تِلْقَاىِٕ (بالروم-تمام وجوہ وقفاً ہشام) — قُلْ

لَوْ شٰٓءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان) — فَقَدْ لَبِتُّ (بالادغام) — ع۲ —

یَنْشُرُکُمْ — جٰٓءَ تْهَا (ابن ذکوان) — وَجٰٓءَ هُمُ (ابن ذکوان) —

مَتَاعُ الْحَیٰوةِ — ع۳ — الْمَیْتِ — الْمَیْتَ — کَلِمَاتُ —

لَایَهَدِّیْ — ع۴ — وَیَوْمَ نَحْشُرُهُمْ — فَاِذَا جٰٓءَ (ابن ذکوان) —

مَاشٰٓءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان) — اِذَا جٰٓءَ (ابن ذکوان) — ثُمَّ قِیْلَ

(قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام-ہشام) — هَتُّجْزَوْنَ (ہشام-بالادغام)

-عٓ- قَدجَّآءَ تْکُمْ (ہشام-بالادغام)- قَدْ جَآءَتْکُمْ (ابن ذکوان)- مِمَّا تَجْمَعُوْنَ- عٓ- اِتُّفِیْضُوْنَ (ہشام-بالادغام)- شُرَکَآ (ہشام وقفاً)- عٓ- فَجَآءُوْھُمْ (ابن ذکوان)- فَلَمَّا جَآءَھُمُ (ابن ذکوان)- لَمَّا جَآءَکُمْ (ابن ذکوان)- فَلَمَّا جَآءَ (ابن ذکوان)- عٓ- بِیُوْتًا- بِیُوْتَکُمْ- لِیَضِلُّوْا- وَلَا تَتَّبِعٰنِ یا وَلَا تَتْبَعٰنِّ (ابن ذکوان)- عٓ- حَتّٰی جَآءَھُمُ (ابن ذکوان)- لَقَجَّآءَکَ (ہشام-بالادغام)- لَقَدْ جَآءَکَ (ابن ذکوان)- کَلِمَاتُ- وَلَوْ جَآءَتْھُمْ (ابن ذکوان) وَلَوْ شَآءَ (ابن ذکوان)- قُلُ انْظُرُوْا- نُنَجِّ- عٓ- قَجَّآءَ کُمُ (ہشام-بالادغام)- قَدْ جَآءَ کُمُ (ابن ذکوان)- الْحٰکِمِیْنَ ○ (سکتہ-وصل-بسملہ)- عٓ-

سورۃ ھود علیہ السلام:

الٓرٰ- عٓ-

پارہ (12) وما من دابۃ

اَوْ جَآءَ (ابن ذکوان)- مِنْ اَوْلِیَآ (ہشام وقفاً)- یُضٰعَّفُ- تَذَّکَّرُوْنَ- عٓ- فَعَمِیَتْ- تَذَّکَّرُوْنَ- قَجَّدَلْتَنَا (ہشام-

بالادغام)۔ اِنۡ شَیۡءٌ (ابن ذکوان)۔ ع۔ اِذَا جَآءَ (ابن ذکوان)۔
مِنۡ کُلٍّ زَوۡجَیۡنِ۔ مُجۡرٰهَا۔ یٰبُنَیَّ ارۡکَبۡ مَّعَنَا (بالاظہار)۔
مِنَ الۡمَآ یا مِنَ الۡمَآءِ (تسہیل بالروم۔ وقفاً ہشام)۔ وَقِیۡلَ (قاف کے
کسرہ میں ضمہ کا اشمام۔ ہشام)۔ وَغِیۡضَ (غین کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام۔
ہشام)۔ وَقِیۡلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام۔ ہشام)۔ فَلَا تَسۡئَلۡنِّ۔
قِیۡلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام۔ ہشام)۔ ع۔ بِسُوۡ (بالسکون) یا
بِسُوۡ (بالروم) یا بِسُوّۡ (بالسکون) یا بِسُوِّ (بالروم۔ تمام وجوہ وقفاً ہشام)۔
وَلَمَّا جَآءَ (ابن ذکوان)۔ ع۔ فَلَمَّا جَآءَ (ابن ذکوان)۔ اَلَآ اِنَّ
ثَمُوۡدَا۔ ع۔ وَلَقَجَّآءَتۡ (ہشام۔ بالادغام)۔ وَلَقَدۡ جَآءَتۡ
(ابن ذکوان)۔ اَنۡ جَآءَ (ابن ذکوان)۔ فَلَمَّا رَاٰۤ اَیۡ (ابن
ذکوان)۔ ءَ اءَلِدُ (ادخال مع تسہیل ہمزہ ثانیہ) یا ءَ اءَلِدُ (ادخال مع تحقیق
ہمزہ ثانیہ۔ ہشام)۔ وَجَآءَتۡهُ (ابن ذکوان)۔ قَجَّآءَ (ہشام۔
بالادغام)۔ قَدۡ جَآءَ (ابن ذکوان)۔ وَلَمَّا جَآءَتۡ (ابن
ذکوان)۔ سِیۡٓءَ (سین کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام)۔ وَجَآءَهٗ (ابن
ذکوان)۔ فَلَمَّا جَآءَ (ابن ذکوان)۔ ع۔ اَصَلٰوتُکَ۔
مَانَشٰٓوا یا مَانَشٰٓؤُا (تسہیل بالروم) یا مَانَشٰٓوۡا (بالسکون) یا مَانَشٰٓوۡا

(بالاشمام) یا مَا اَنشُوا (بالروم۔تمام وجوہ وقفاً۔ہشام)۔ وَمَا تَوفِيقِىَ اِلَّا۔ اَرَهطِيَ اَعَزُّ یا اَرَهطِیَ اَعَزُّ (ہشام)۔ اَرَهطِيَ اَعَزُّ (ابن ذکوان)۔ وَاتَّخَذتُمُوهُ (بالادغام)۔ وَلَمَّا جَآءَ (ابن ذکوان)۔ كَمَا بَعِدَت ثَّمُودُ (بالادغام)۔ ع ۸۔ لَمَّا جَآءَ (ابن ذکوان)۔ وَمَا زَادُوهُم اور زَادُوهُم (ابن ذکوان)۔ مَا شَآءَ (ابن ذکوان)۔ سَعِدُوا۔ مَا شَآءَ (ابن ذکوان)۔ اٰهٰؤُلَآءِ یا اٰهٰؤُلَآءِ (تسہیل بالروم۔ وقفاً ہشام)۔ ع ۹۔ وَلَو شَآءَ (ابن ذکوان)۔ وَجَآءَكَ (ابن ذکوان)۔ وَاِلَيهِ يَرجِعُ۔ عَمَّا تَعمَلُونَ ۝ (سکتہ۔وصل۔ بسملہ)۔ ع ۱۰۔

سورۃ یوسف علیہ السلام:

الٓرٰ۔ يٰاَبَتِ۔ يٰبُنَيِّ۔ ع ۱۱۔ مُّبِينِ ۝ نُ اقتُلُوا (وصلاً۔ہشام)۔ نَّرتَع وَ نَلعَب۔ وَجَآءُو (ابن ذکوان۔دونوں)۔ بَسَوَّلَت (ہشام۔بالادغام)۔ وَجَآءَت (ابن ذکوان)۔ يٰبُشرٰى۔ ع ۱۲۔ هِئتَ یا هِئتُ (ہشام)۔ هِيتَ (ابن ذکوان)۔ لَولَآ اَن رَّاٰ (ابن ذکوان)۔ وَالفَحشَآءَ (ہشام وقفاً)۔ المُخلِصِينَ۔ فَلَمَّا رَاٰ (ابن ذکوان)۔ ع ۱۳۔ قَد شَّغَفَهَا (ہشام۔بالادغام)۔ وَقَالَتُ

اخْرُجْ — ع — ١٤ اٰبَآءِ یْ اِبْرٰھِیْمَ — مِنْ شَیْ (بالسکون) یا مِنْ شَیِ (بالروم) یا مِـنْ شَـیّْ (بالسکون) یا مِـنْ شَـیِّ (بالروم-تمام وجوہ وقفاً ہشام) — ءَ اءَرْبَـابٌ (ادخال مع تسہیل ہمزہ ثانیہ) یا ءَ اءَرْبَـابٌ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ-ہشام) — ع ١٥ — لَّعَلِّیْ اَرْجِعُ — دَاْبًا — ع ١٦ — فَلَمَّا جَـآءَ ہٗ (ابن ذکوان) — مِنْ سُوْ (بالسکون) یا مِنْ سُوِ (بالروم) یا مِنْ سُوّْ (بالسکون) یا مِنْ سُوِّ (بالروم-تمام وجوہ وقفاً-ہشام) —

پـارہ (13) وما ابرئ

یَشَـآ یا یَشَـآءُ (تسہیل بالروم وقفاً-ہشام) — ع ١ — وَجَـآءَ (ابن ذکوان) — لِفِتْیَۃِ — خَیْرٌ حِفْظًا — مِنْ شَیْ (بالسکون) یا مِنْ شَیِ (بالروم) یا مِـنْ شَـیّْ (بالسکون) یا مِـنْ شَـیِّ (بالروم-تمام وجوہ وقفاً-ہشام) — ع ٢ — وَلِمَنْ جَـآءَ (ابن ذکوان) — دَرَجٰتِ — مَنْ نَّشَآ یا مَـنْ نَّشَـآءُ (تسہیل بالروم-وقفاً ہشام) — فَـقَـسَّـرَقَ (ہشام-بالادغام) — ع ٣ — بَسَّوَّلَتْ (ہشام-بالادغام) — تَـفْتٰـوا یا تَـفْتَـؤُا (تسہیل بالروم) یا تَـفْتَوْا یا تَـفْتَوْا (بالاشمام) یا تَـفْتَوُا (بالروم-تمام وجوہ وقفاً-ہشام) — وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰہِ — ءَ اِنَّکَ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ-) یا ءَ اِنَّکَ (مثل حفص ہشام) — ع ٤ — اَنْ جَـآءَ (ابن

ذکوان)—اِنْ شَیٓءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان)—یٰۤاَبَتَ—فَجَّعَلَهَا (ہشام-

بالادغام)—وَجَیٓءَ (ابن ذکوان)—لِّمَا یَشَآ یا لِّمَا یَشَآءُ (تسہیل

بالروم-وقفاً ہشام)—ع—یُّوْحٰی—قَدْ کُذِّبُوْا—جَیٓءَ هُمْ (ابن

ذکوان)—مَنْ نَّشَآ یا مَنْ نَّشَآءُ (تسہیل بالروم-ہشام وقفاً)—یُؤْمِنُوْنَ

ہ (سکتہ-وصل-بسملہ)—ع—

سورۃ الرعد:

الٓمّٓرٰ—وَّزَرْعٍ وَّ نَخِیْلٍ صِنْوَانٍ وَّغَیْرِ—اِذَا کُنَّا—ءَ اِنَّا

(ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ-ہشام) ءَ اِنَّا (ہشام اور ابن ذکوان)—ع—قُلْ

اَفَاتَّخَذْتُّمْ (بالادغام)—وَمِمَّا تُوْقِدُوْنَ—ع—وَلَقَدْ اسْتُهْزِئَ—

ثُمَّ اَخَتُّهُمْ (بالادغام)—شُرَکَآ (ہشام-وقفاً)—بَزُّیِّنَ (ہشام-

بالادغام)—وَصَدُّوْا—مَاجَیٓءَ کَ (ابن ذکوان)—ع—

وَیُثَبِّتُ—الْکِتٰبِ ہ (سکتہ-وصل-بسملہ)—ع—

سورۃ ابرھیم علیہ السلام:

الٓرٰ—اللّٰهُ الَّذِیْ—مَنْ یَّشَآ یا مَنْ یَّشَآءُ (تسہیل یا لروم-ہشام

وقفاً)—ع—وَاِتَّاذَّنَ (ہشام-بالادغام)—جَیٓءَ تْهُمْ (ابن

ذکوان)—ع—شَیْ (بالسکون) یا شَیِ (بالروم) یا شَیّْ (بالسکون) یا

شَيءٍ (بالروم-تمام وجوہ وقفاً-ہشام-دونوں جگہ)- الضُّعَفٰٓؤا یا الضُّعَفٰٓؤُا (تسہیل بالروم مدوقصر کے ساتھ) یا الضُّعَفٰٓؤْا (بالسکون) یا الضُّعَفٰٓؤُا (بالاشمام) یا الضُّعَفٰٓؤُ (بالروم-تمام وجوہ وقفاً-ہشام)- ع ۱۵- لِیْ عَلَیْکُمْ- فِی السَّمَآ یا فِی السَّمَآءِ (تسہیل بالروم-ہشام وقفاً)- خَبِیْثَةِ نُ اجْتُثَّتْ (ہشام اور ابن ذکوان)- خَبِیْثَةِ نِ اجْتُثَّتْ (ابن ذکوان وجہ ثانی)- مَایَشَآ یا مَایَشَآءُ (تسہیل بالروم-ہشام وقفاً)- ع ۱۶- قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ- ع ۱۷- اِبْرَاهَامُ (ہشام)- اَفْئِیدَةً یا اَفْئِدَةً (ہشام)- وَلَا فِی السَّمَآ یا وَلَا فِی السَّمَآءِ (تسہیل بالروم-ہشام وقفاً)- الدُّعَآ یا الدُّعَآءِ (تسہیل بالروم-ہشام وقفاً)- دُعَآ یا دُعَآءِ (تسہیل بالروم-ہشام وقفاً)- ع ۱۸- هَوَآ یا هَوَآءُ (تسہیل بالروم-ہشام وقفاً)- اُولُوا الْاَلْبَابِ ۵ (سکتہ-وصل-بسملہ)- ع ۱۹-

سورۃ الحجر:

الٓرٰ-

پارہ (14) ربما

رُبَمَا- مَاتَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَةُ- ع ۱- وَلَقَدْ جَعَلْنَا (ہشام-

بالادغام) — ع۲ — الْمُخْلِصِيْنَ — جُزْ (بالسکون) یا جُزُ (بالروم) یا
جُزْ (بالاشمام — تمام وجوہ وقفاً — ہشام) — ع۳ — وَعُيُوْنٍ ○ نِ ادْخُلُوْهَا
(وصلاً ہشام) — وَعِيُوْنٍ ○ نِ ادْخُلُوْهَا (ابن ذکوان) — اِدَّخَلُوْا
(بالادغام) — ع۴ — فَلَمَّا جَآءَ (ابن ذکوان) — وَجَآءَ (ابن
ذکوان) — ع۵ — بِيُوْتًا — الْيَقِيْنُ ○ (سکتہ — وصل — بسملہ) — ع۶ —

سورۃ النحل:

دِفْ (بالسکون) یا دِفُ (بالروم) یا دِفْ (بالاشمام — تمام وجوہ وقفاً — ہشام)
وَلَوْشَآءَ (ابن ذکوان) — ع۱ — وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ —
تَذَّكَّرُوْنَ — تَدْعُوْنَ — اَحْيَآ یا اَحْيَآءِ (تسہیل بالروم — ہشام وقفاً)
— ع۲ — وَاِذَا قِيْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام — ہشام) — ع۳ — مِنْ
سُوْ (بالسکون) یا مِنْ سُوِ (بالروم) یا مِنْ سُوّ (بالسکون) یا مِنْ سُوِّ
(بالروم — تمام وجوہ وقفاً — ہشام) — وَقِيْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام —
ہشام) — ع۴ — لَوْ شَآءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان) — مِنْ شَيْ (بالسکون) یا
مِنْ شَيِ (بالروم) یا مِنْ شَيّ (بالسکون) یا مِنْ شَيِّ (بالروم — تمام وجوہ
وقفاً — ہشام) — اَنُ اعْبُدُوْا — لَا يُهْدٰى — كُنْ فَيَكُوْنَ — ع۵ —

یُّوْحٰی - یَتَفَیَّؤُا یا یَتَفَیَّؤُا (تسہیل بالروم) یا یَتَفَیَّوْا یا یَتَفَیَّوْا

(بالاشمام) یا یَتَفَیَّوْا (بالروم-تمام وجوہ وقفاً-ہشام)- ع ۱۲ - السُّوْ

(بالسکون) یا السُّوِ (بالروم) (بالروم) یا السُّوّْ (بالسکون) یا السُّوِّ (بالروم-تمام

وجوہ وقفاً-ہشام)- ع ۱۳ - فَـاِذَا جَـآءَ (ابن ذکوان)- ع ۱۴ -

نَسْقِیْکُمْ - بُیُوْتًا - یَعْرُشُوْنَ - ع ۱۵ - سَوَآ یا سَوَآءُ (تسہیل

بالروم-وقفاً ہشام)- ع ۱۶ - اَلَمْ تَرَوْا - السَّمَآ یا السَّمَآءِ (تسہیل

بالروم-وقفاً ہشام)- مِنْ بُیُوْتِکُمْ - بُیُوْتًا - ع ۱۷ - عَلٰی ہٰٓؤُلَآ یا

ہٰٓؤُلَآءِ (تسہیل بالروم-وقفاً ہشام) ع ۱۸ - وَاِیْتَآ یا وَاِیْتَآئِ (تسہیل بالروم) یا

وَاِیْتَآیْ یا وَاِیْتَآیِ (بالروم-تمام وجوہ وقفاً-ہشام)- تَذَّکَّرُوْنَ - وَ

قَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰہَ (ہشام-بالادغام)- وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ (ابن ذکوان)-

مَنْ یَّشَآ یا مَنْ یَّشَآءُ (تسہیل بالروم-وقفاً-ہشام)- وَلَیَجْزِیَنَّ

(ہشام اور ابن ذکوان)- وَلَنَجْزِیَنَّ (ابن ذکوان کی دوسری وجہ)- ع ۱۹ -

مَا فُتِنُوْا - ع ۲۰ - وَلَقَدْ جَآءَ ہُمْ (ہشام-بالادغام)- وَلَقَدْ جَآءَ ہُمْ

(ابن ذکوان)- فَمَنِ اضْطُرَّ - ع ۲۱ - اِبْرَاہَامَ (ہشام-دونوں)-

مُّحْسِنُوْنَ ۝ (سکتہ-وصل-بسملہ)- ع ۲۲ -

پارہ (15) سبحن الذی

سورۃ بنی اسراءیل:

فَاِذَا جَآءَ (ابن ذکوان- دونوں)- لِيَسُوْٓءٗا (ہشام اور ابن ذکوان)- لِيَسُوْٓءٗا (بالسکون) لِيَسُوْٓ (بالادغام- وقفاً دونوں وجوہ ہشام)- يُلَقّٰهُ- مَحْظُوْرًا ٥ نُ انْظُرْ (ہشام وصلاً)- ع- اُفٍّ- ع- خَطَاً (ابن ذکوان)- فَقَدْ جَعَلْنَا (ہشام- بالادغام)- بِالْقُسْطَاسِ- ع- وَلَقَدْ صَرَّفْنَا (ہشام- بالادغام)- كَمَا تَقُوْلُوْنَ- يُسَبِّحُ لَهٗ- مَسْحُوْرًا ٥ نُ انْظُرْ (ہشام وصلاً)- اِذَا كُنَّا- ءَ اِنَّا (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ- ہشام) یاءَ اِنَّـا (ہشام اور ابن ذکوان)- اِنْ لَّبِثْتُمْ (بالادغام)- ع- قُلُ ادْعُوا الَّذِيْنَ- ع- ءَ اَءَ سْجُدُ (ادخال مع تسہیل ہمزہ ثانیہ) یا ءَ اَءَ سْجُدُ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ- ہشام)- وَ رَجْلِكَ- ع- وَقُلْ جَآءَ (ابن ذکوان)- وَنَآءَ (ابن ذکوان) - ع- وَلَقَدْ صَرَّفْنَا (ہشام- بالادغام)- حَتّٰى تُفَجِّرَ لَنَا- فِی السَّمَآ یا فِی السَّمَآءِ (تسہیل بالروم- ہشام وقفاً)- قَالَ سُبْحَانَ - ع- اِذْ جَآءَهُمْ (ہشام- بالادغام)- اِذْ جَآءَهُمْ (ابن ذکوان)- اِذَا كُنَّا- ءَ اِنَّا (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ- ہشام) یا ءَ اِنَّا (ہشام اور

ابن ذکوان)— ع ۱۱ — اِجَّآءَ هُمْ (ہشام—بالادغام)— اِذْ جَٓیءَ هُمْ (ابن ذکوان)— فَاِذَا جِٓیءَ (ابن ذکوان)— قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا— تَكْبِيْرًا ٥ (سکتہ—وصل—بسملہ)— ع ۱۲ — ۱۲

سورة الكهف:

عِوَجًا (بغیر سکتہ کے)— ع ۱ — مِّرْفِقًا— تَزْوَرُّ— ع ۲ — رُعُبًا— كَمْ لَبِثْتُّمْ (بالادغام)— بِمَا لَبِثْتُّمْ (بالادغام)— ع ۳ — وَلَا تُشْرِكْ— بِالْغُدْوَةِ— فَمَنْ شَٓیءَ (ابن ذکوان)— وَمَنْ شَٓیءَ (ابن ذکوان) — ع ۴ — ثُمُرٌ— خَيْرًا مِّنْهُمَا— لٰكِنَّا (اثبات الف حالین میں)— اِدَّخَلْتَ (بالادغام)— مَاشَٓیءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان)— بِثُمُرِهٖ— عُقُبًا— ع ۵ — وَيَوْمَ تُسَيَّرُ الْجِبَالُ— لَقَجِّئْتُمُوْنَا (ہشام— بالادغام)— بَزَّعَمْتُمْ (ہشام—بالادغام)— ع ۶ — وَلَقَصَّرَّفْنَا (ہشام— بالادغام)— اِجَّآءَ هُمُ (ہشام—بالادغام)— اِذْ جَٓیءَ هُمُ (ابن ذکوان)— قِبَلًا— هُزُؤًا— لِمُهْلَكِهِمْ— ع ۸ — وَمَا اَنْسٰنِيْهِ— مَعِيَ صَبْرًا— اِنْ شَٓیءَ (ابن ذکوان)— فَلَا تَسْئَلَنِّيْ (حالین میں اثبات یاء—ہشام اور ابن ذکوان) فَلَا تَسْئَلَنِّ (حالین میں حذف یاء—ابن ذکوان وجہ ثانی)— ع ۹ — لَقَجِّئْتَ (ہشام—بالادغام)— مَعِيَ صَبْرًا— لَقَجِّئْتَ

۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۲۰ ۲۱

(ہشام-بالادغام)- نُّكُرًا (ابن ذکوان)-

پــارہ (16) قال الم اقل

مَعِیَ صَبْرًا- لَتَّخَتَّ (بالادغام)- رُحُمًا- ع- حَامِيَةً- نُّكُرًا (ابن ذکوان)- جَزَآءُ الْحُسْنٰى- جَزَآ یا جَزَآءُ (تسہیل بالروم-وقفاً ہشام)- السُّدَّيْنِ- يَاجُوْجَ وَمَا جُوْجَ- سُدًّا- الصُّدُفَيْنِ- فَإِذَا جَرَءَ (ابن ذکوان)- دَكًّا- ع- اَوْلِيَآ (ہشام وقفاً)- هُزُؤًا- اَحَدًا ○ (سکتہ-وصل-بسملہ)- ع-

سورة مريم عليها السلام:

كٓهٰيٰعٓصٓ ○ كٓهٰيٰعٓصٓاذْكُرُ (اور وصلاً بالادغام)- زَكَرِيَّآ (ہشام وقفاً)- زَكَرِيَّآءْ ○ اِذْ (وصلاً)- يٰزَكَرِيَّآءُ اِنَّا- عُتِيًّا- مِنَ الْمِحْرَابِ (ابن ذکوان)- ع- مُتُّ- وَكُنْتُ نِسْيًا- مَنْ تَحْتَهَا- فَجَّعَلَ (ہشام-بالادغام)- تَسَّقَطْ- لَقَجِّئْتِ (ہشام-بالادغام)- كُنْ فَيَكُوْنَ- ع- اِبْرَاهَامَ (ہشام)- يَآ اَبَتَ (دونوں)- فَجَآءَنِيْ (ہشام-بالادغام)- قَدْ جَرءَنِيْ (ابن ذکوان)- يَآاَبَتَ (دونوں)- يَآاِبْرَاهَامُ (ہشام)- ع- مُخْلِصًا- اِبْرَاهَامَ (ہشام)- هَتَّعْلَمُ (ہشام-بالادغام)- ع- ءَ اِذَا مَامُتُّ

(ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ-ہشام)- ءَاِذَا مَامُتُّ اور اِذَا مَامُتُّ (ابن ذکوان)- جُثِیًّا- عُتِیًّا- بِھَاصُلِیًّا- فِیْھَا جُثِیًّا- وَرِیًّا (ابن ذکوان)- ع۵ ۸- لَقَدجِّئْتُمْ (ہشام-بالادغام)- یَنْفَطِرْنَ- ھَتُّحِسُّ (ہشام-بالادغام)- رِکْزًا ٥ (سکتہ-وصل-بسملہ)- ع۶ ۹-

سورة طٰهٰ:

اِذْرَءٰے اَءٰے (ابن ذکوان)- لَعَلِّیٓ اٰتِیْکُمْ-اَتَوَکَّوُا یا اَتَوَکَّؤُا (تسہیل بالروم) یا اَتَوَکَّوْا (بالاشمام) یا اَتَوَکَّوُا (بالروم-تمام وجوہ وقفاً-ہشام)- وَلِیَ فِیْھَا- ع۱ ۱۰- اَخِیَ ٥ اَشْدُدْ (ہمزہ مفتوحہ قطعیہ-وصلاً و ابتدأ)- وَ اُشْرِکْهُ- اِتَّمْشِیَ (ہشام-بالادغام)- فَلَبِثْتَّ (بالادغام)- قَدجِّئْنٰکَ (ہشام-بالادغام)- مِھَادًا- ع۲ ۱۱- فَیُسْحَتَکُمْ-اِنَّ ھٰذٰنِ- تُخَیَّلُ (ابن ذکوان)- تَلَقَّفْ (ہشام)- تَلَقَّفُ (ابن ذکوان)- ءَ ءَامَنْتُمْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)- مَاجَآءَنَا (ابن ذکوان)- ع۳ ۱۲- بِمِلْکِنَا- ع۴ ۱۳- قَالَ یَبْنَؤُمِّ- مَاقَسَّبَقَ (ہشام-بالادغام)- اِنْ لَّبِتُّمْ (دونوں کلمات-بالادغام)- ع۵ ۱۴- لَا تَظْمُوا یا لَا تَظْمَؤُا (تسہیل بالروم) یا لَا تَظْمَوْا (بالاشمام) یا لَا تَظْمَوُا (بالروم-تمام وجوہ وقفاً-ہشام)- ع۷ ۱۶- وَمِنْ اٰنَآئِ

یا وَمِنْ اٰنَآیِٔ (تسہیل بالروم) یا وَمِنْ اٰنَآیِٔ یا وَمِنْ اٰنَآیِ (بالروم-تمام وجوہ وقفاً-ہشام)- اَوَلَمْ یَاْتِہِمْ- وَمَنِ اهْتَدٰى ○ (سکتہ-وصل-بسملہ)-ع-

پارہ (17) اقترب للناس

سورة الانبياء عليهم السلام:

قُلْ رَّبِّیْ- یُوْحٰی-ع- کَانَظَّالِمَةً (بالادغام)- مَنْ مَّعِیْ- اِلَّا یُوْحٰی-ع- اَفَائِنْ مُّتَّ- وَاِذَا رَاٰکَ اور وَاِذَا رَءٰاکَ (ابن ذکوان)- اِلَّا هُزُوًا- بَتَّاْتِیْهِمْ (ہشام-بالادغام)- وَلَقَدُ اسْتُهْزِئَ-ع- وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ-ع- ءَ اٰءَنْتَ (ادخال مع تسہیل ہمزہ ثانیہ) یا ءَ اءَ نْـــــتَ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ-ہشام)- اُفٍّ- ءَ اِئِــمَّةً (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ-ہشام)- اَئِـمَّةً (وجہ ثانی-ہشام)-ع- نُجِّی الْمُؤْمِنِیْنَ- وَزَکَرِیَّآءَ-ع- فُتِّحَتْ یَاجُوْجُ وَمَاجُوْجُ- لِلْکِتَابِ- عَلٰی سَوَآءٍ یا عَلٰی سَوَآءِ (تسہیل بالروم-ہشام-وقفاً)- قُـرَّبِّ (بالادغام)- عَـلٰی مَاتَصِفُوْنَ ○ (سکتہ-وصل-بسملہ)-ع-

سورۃ الحج:

ثُمَّ لِيَقْطَعْ - مَايَشَآءُ یا مَايَشَآءُ (تسہیل بالروم - ہشام وقفاً) - ع ۲ -
لُؤْلُؤٍ (تسہیل بالروم) یا لُؤْلُوْ یا لُؤْلُوِ (بالروم تمام وجوہ وقفا - ہشام) اور وصلاً
ہشام اور ابن ذکوان دونوں کے لیے وَلُؤْلُؤٍ - سَوَآءُ الْعَاكِفُ - ع ۳ -
بَيْتِيَ (ابن ذکوان) - لِيَقْضُوا - وَلِيُوْفُوا (ابن ذکوان) -
وَلِيَطَّوَّفُوا (ابن ذکوان) - ع - اُذِنَ لِلَّذِيْنَ - لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ
(ابن ذکوان - بالادغام) - ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ (بالادغام) - ثُمَّ اَخَذْتُهَا
(بالادغام) - ع - ثُمَّ قُتِّلُوا - وَاَنَّ مَا تَدْعُوْنَ - ع - تَرْجِعُ -
النَّصِيْرُ ○ (سکتہ - وصل - بسملہ) - ع -

پارہ (18) قد افلح

سورۃ المؤمنون:

عَظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ - نَسْقِيْكُمْ - ع - الْمَلٰوا یا الْمَلَؤُا
(تسہیل بالروم) یا الْمَلَوْا (بالاشمام) یا الْمَلَوُا (بالروم - تمام وجوہ وقفاً
ہشام) - وَلَوْشَآءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان) - فَاِذَا جَآءَ (ابن ذکوان) -
مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ - اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ - ع - اِذَا مُتُّمْ - كُلَّمَا
جَآءَ (ابن ذکوان) - ع - وَاَنَّ هٰذِهٖ - اَمْ جَآءَهُمْ (ابن

ذکوان)— بَلْ جَآءَ هُمْ (ابن ذکوان)— فَخَرَجَ— ع— اِذَا مُتْنَا—
ءَ اءِ نَّا (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ—ہشام) ءَ اِنَّا (ہشام اور ابن ذکوان)—
تَذَّكَّرُوْنَ— ع— اِذَا جَآءَ (ابن ذکوان)— لَعَلِّىٓ اَعْمَلُ—
فَاتَّخَذْتُّمُوْهُمْ (بالادغام)— كَمْ لَبِثْتُّمْ (بالادغام)— اِنْ لَّبِثْتُّمْ
(بالادغام)— الرَّحِيْمِيْنَ ۝ (سکتہ—وصل—بسملہ)— ع—

سورة النور:

تَذَّكَّرُوْنَ— اَرْبَعَ (پہلا)— وَيَدْرُؤُا يا وَيَدْرَؤُا (تسہیل بالروم) یا
وَيَدْرَوُا (بالاشمام) یا وَيَدْرَوْا (بالروم—تمام وجوہ وقفاً—ہشام)—
وَالْخَامِسَةُ (دوسرا)— ع— جَآءُوْ (ابن ذکوان)— اِسَّمِعْتُمُوْهُ
(ہشام—بالادغام)— جَآءُوْ (ابن ذکوان)— شُهَدَآءَ (ہشام وقفاً)—
اِتَّلَقَّوْنَهٗ (ہشام—بالادغام)— اِسَّمِعْتُمُوْهُ (ہشام—بالادغام)— ع—
مَنْ يَّشَآ یا مَنْ يَّشَآءُ (تسہیل بالروم—ہشام وقفاً)— ع— بِيُوْتًا غَيْرَ
بِيُوْتِكُمْ— تَذَّكَّرُوْنَ— وَاِنْ قِيْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام—
ہشام)— بِيُوْتًا— عَلٰى جِيُوْبِهِنَّ (ابن ذکوان)— غَيْرَ اُولِى—
النِّسَآ یا النِّسَآءِ (تسہیل بالروم—ہشام وقفاً)— اَيُّهُ— اِكْرَاهِهِنَّ اور
اِكْرَاهِهِنَّ (ابن ذکوان)— ع— مَنْ يَّشَآ— مَنْ يَّشَآءُ یا مَنْ يَّشَآءُ (تسہیل

بالروم-ہشام وقفاً)- فِی بُیُوتٍ- یُسَبِّحُ لَهٗ- اِذَا جَآءَهٗ (ابن ذکوان)- ع۵- مَنْ یَّشَآءُ یا مَنْ یَّشَآءُ (تسہیل بالروم-ہشام وقفاً)- مِنْ مَّآءٍ یا مِنْ مَّآءٍ (تسہیل بالروم-ہشام وقفاً)- مَا یَشَآءُ یا مَا یَشَآءُ (تسہیل بالروم-ہشام وقفاً)- ع۶- وَیَتَّقِهِ اور وَیَتَّقِهْ (ہشام)- وَیَتَّقِهِ (ابن ذکوان)- لَا یَحْسَبَنَّ- ع۷- الْعِشَآءِ یا الْعِشَآءِ (تسہیل بالروم-ہشام وقفاً)- بُیُوْتِکُمْ- بُیُوْتِ (آٹھوں کلمات)- بُیُوْتًا- ع۸- عَلِیْمٌ ٥ (سکتہ-وصل-بسملہ)- ع۹-

سورۃ الفرقان:

فَقَدْ جَآءُوْ (ہشام-بالادغام)- فَقَدْ جَآءُوْ (ابن ذکوان)- مَسْحُوْرًا ٥ نُ انْظُرْ (ہشام وصلاً)- ع۱- اِنْ شَآءَ (ابن ذکوان)- وَیَجْعَلْ لَکَ- وَیَوْمَ نَحْشُرُهُمْ- فَنَقُوْلُ- ءَ اَءَنْتُمْ (ادخال مع تسہیل ہمزہ ثانیہ) یا ءَ اَءَنْتُمْ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ-ہشام)- فَمَا یَسْتَطِیْعُوْنَ- ع۲-

پارہ (19) وقال الذین

تَشَقَّقُ- اتَّخَذْتُّ (بالادغام)- اِذْ جَآءَنِیْ (ہشام-بالادغام)- اِذْ جَآءَنِیْ (ابن ذکوان)- ع۳- وَثَمُوْدَا- السَّوْ (بالسکون) یا السَّوْ

(بالروم) یا السَّوْءِ (بالسکون) یا السَّوْءِ (بالروم-تمام وجوہ وقفاً-ہشام)-
اِلَّا هُزُؤًا- ع- وَلَوْ شَىْءٍ (ابن ذکوان)- نُشُرًا- وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ
(ہشام-بالادغام)- مِنْ شَىْءٍ (ابن ذکوان)- وَاِذَا قِيْلَ (قاف کے
کسرہ میں ضمہ کا اشمام-ہشام)- وَزَادَهُمْ اور وَزَادَهُمْ (ابن
ذکوان)- ع- وَلَمْ يُقْتِرُوْا- يُضَعَّفُ لَهُ- وَيَخْلُدْ فِيْهٖ- يَعْبَؤُا
یا يَعْبَؤُا (تسہیل بالروم) یا يَعْبَؤُا (بالاشمام) یا يَعْبَؤُا (بالروم-تمام وجوہ
وقفاً-ہشام)- لِزَامًا ○ (سکتہ-وصل-بسملہ)- ع-

سورۃ الشعراء:

اَنْبٰٓؤُا یا اَنْبٰٓؤُا (تسہیل بالروم) یا اَنْبٰٓؤُا یا اَنْبٰٓؤُا (بالاشمام) یا اَنْبٰٓؤُا
(بالروم-تمام وجوہ وقفاً-ہشام)- وَلَبِثْتَّ (بالادغام)- اتَّخَذْتَّ
(بالادغام)- ع- اَرْجِئْهُ (ہشام)- اَرْجِئْهِ (ابن ذکوان)- وَقِيْلَ
(قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام-ہشام)- فَلَمَّا جَآءَ (ابن ذکوان)- ءَ
اِئِنَّ لَنَا (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ-ہشام)- تَلَقَّفُ- ءَ ءَامَنْتُمْ (ہمزہ
ثانیہ میں تسہیل)- ع- حٰذِرُوْنَ (ہشام)- وَعِيُوْنٍ (ابن ذکوان)-
اِنَّ مَعِىْ- ع- اِتَّدَّعُوْنَ (ہشام-بالادغام)- وَقِيْلَ (قاف کے کسرہ
میں ضمہ کا اشمام-ہشام)- ع- وَمَنْ مَّعِىْ- ع- وَّعِيُوْنٍ (ابن

ذکوان)۔ ع ۱۱ ۔ کَذَّبَتْ ثَمُوْدُ (بالادغام)۔ وَعِیُوْنٍ (ابن ذکوان)۔ بِیُوْتًا۔ ع ۱۲ ۔ اَصْحٰبُ لَیْکَۃَ ۔ بِالْقُسْطَاسِ ۔ کِسْفًا۔ ع ۱۳ ۔ نَزَّلَ بِہِ الرُّوْحَ الْاَمِیْنَ۔ اَوَلَمْ تَکُنْ لَّھُمْ اٰیَۃٌ۔ ثُمَّ جَآءَ ھُمْ (ابن ذکوان)۔ فَتَوَکَّلْ۔ یَنْقَلِبُوْنَ ○ (سکتہ۔وصل۔بسملہ)۔ ع ۱۵ ۔

سورۃ النمل:

بِشِھَابٍ قَبَسٍ۔ فَلَمَّا جَآءَ ھَا (ابن ذکوان)۔ فَلَمَّا رَاٰھَا اور فَلَمَّا رَاٰھَا (ابن ذکوان)۔ فَلَمَّا جَآءَ تْھُمْ (ابن ذکوان) ۔ ع ۱۶ ۔ شَیْ (بالسکون) یا شَیِ (بالروم) یا شَیّْ (بالسکون) یا شَیِّ (بالروم۔تمام وجوہ وقفاً۔ہشام)۔ مَالِیَ لَا (ابن ذکوان)۔ فَمَکُثَ۔ الْخَبْ (ہشام وقفاً)۔ مَا یُخْفُوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ۔ فَاَلْقِہِ اور فَاَلْقِہْ (ہشام)۔ فَاَلْقِہِ (ابن ذکوان)۔ الْمَلٰوا یا الْمَلَؤُا (تسہیل بالروم) یا الْمَلَوْا (بالاشمام) یا الْمَلَوُا (بالروم۔تمام وجوہ وقفاً۔ہشام)۔ ع ۱۷ ۔ فَلَمَّا جَآءَ (ابن ذکوان)۔ اٰتٰنِ اللّٰہُ۔ فَلَمَّا رَاٰہُ اور رَاٰہُ (ابن ذکوان)۔ ءَ اءَشْکُرُ (ادخال مع تسہیل ہمزہ ثانیہ) یا ءَ اءَشْکُرُ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ۔ہشام)۔ جَآءَ تْ (ابن ذکوان)۔ قِیْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام۔ہشام۔دونوں)۔ ع ۱۸ ۔ اَنُ اعْبُدُوا اللّٰہَ۔

مُهْلِكَ - اِنَّا دَمَّرْنٰهُمْ - بُيُوْتُهُمْ - ءَ اِئِنَّكُمْ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ - ہشام) - اَئِنَّكُمْ (ہشام وجہ ثانی) - النِّسَآ یا النِّسَآءِ (تسہیل بالروم - ہشام - وقفاً) - ع ۱۹ - اَمَّا تُشْرِكُوْنَ -

پارہ (20) امن خلق

ءَ اِلٰهٌ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ - ہشام - پانچوں کلمات) یا ءَ اِلٰهٌ (مثل حفص ہشام) - يَذَّكَّرُوْنَ (ہشام) - تَذَّكَّرُوْنَ (ابن ذکوان) - نُشْرًا - ع ۱ - ءَ اِذَا كُنَّا (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ - ہشام) یا ءَ اِذَا كُنَّا (ہشام اور ابن ذکوان) - اِنَّنَا لَمُخْرَجُوْنَ - اِنَّ النَّاسَ - ع ۲ - حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ (ابن ذکوان) - اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان) - اٰتُوْهُ - شَيْ (بالسکون) یا شَيِ (بالروم) یا شَيّ (بالسکون) یا شَيِّ (بالروم تمام وجوہ وقفاً - ہشام) - بِمَا يَفْعَلُوْنَ (ہشام) - مَنْ جَآءَ (ابن ذکوان) - مِّنْ فَزَعِ يَوْمِئِذٍ - وَمَنْ جَآءَ (ابن ذکوان) - هَتُّجْزَوْنَ (ہشام - بالادغام) - شَيْ (بالسکون) یا شَيِ (بالروم) یا شَيّ (بالسکون) یا شَيِّ (بالروم تمام وجوہ وقفاً - ہشام) - عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ (سکتہ - وصل - بسملہ) - ع ۳ -

سورۃ القصص:

ءَ ائِمَّةً (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ۔ ہشام) یا اَئِمَّةً (مثل حفص۔ ہشام)۔ ع۔ وَجَآءَ (ابن ذکوان)۔ ع۔ حَتّٰی یُصْدِرَ۔ الرِّعَآ یا الرِّعَآءُ (تسہیل بالروم۔ ہشام وقفاً)۔ فَجَآءَتْهُ (ابن ذکوان)۔ عَلَى اسْتِحْيَآ یا عَلَى اسْتِحْيَآءٍ (تسہیل بالروم۔ ہشام وقفاً)۔ فَلَمَّا جَآءَهٗ (ابن ذکوان)۔ یٰٓاَبَتِ۔ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان)۔ ع۔ لَعَلِّیَ اٰتِیْكُمْ۔ اَوْ جِذْوَةٍ۔ مِنْ شَاطِیْ (بالسکون) یا مِنْ شَاطِئِ (تسہیل بالروم) یا مِنْ شَاطِیِ (بالروم۔ تمام وجوہ۔ وقفاً ہشام)۔ فَلَمَّا رَاٰهَا اور فَلَمَّا رَاٰهَا (ابن ذکوان)۔ سُوْ (بالسکون) یا سُوِ (بالروم) یا سُوّْ (بالسکون) یا سُوِّ (بالروم۔ تمام وجوہ وقفاً۔ ہشام)۔ مِنَ الرُّهْبِ۔ مَعِیَ۔ یُّصَدِّقُنِیْ۔ فَلَمَّا جَآءَهُمْ (ابن ذکوان)۔ بِمَنْ جَآءَ (ابن ذکوان)۔ لَعَلِّیَ اَطَّلِعُ۔ ءَ ائِمَّةً (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ۔ ہشام) یا اَئِمَّةً (مثل حفص۔ ہشام)۔ ع۔ فَلَمَّا جَآءَهُمْ (ابن ذکوان)۔ سَاحِرَانِ۔ ع۔ مَنْ یَّشَآ یا مَنْ یَّشَآءُ (تسہیل بالروم۔ ہشام وقفاً)۔ ع۔ وَقِیْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام۔ ہشام)۔ بِضِیَآ یا بِضِیَآءٍ (تسہیل بالروم۔ ہشام

وقفا)۔ عٓ ۱۰۔ لَخُسِفَ۔ عٓ ۱۱۔ جَآءَ (ابن ذکوان۔ تینوں کلمات)۔
تُرْجَعُوْنَ ٥ (سکتہ۔ وصل۔ بسملہ)۔ عٓ ۱۳۔

سورۃ العنکبوت:

وَلَئِنْ جَآءَ (ابن ذکوان)۔ مِنْ شَیْءْ (بالسکون) یا مِنْ شَیْءٍ (بالروم)
یا مِنْ شَیّْ (بالسکون) یا مِنْ شَیٍّ (بالروم تمام وجوہ ہشام۔ وقفاً)۔ عٓ ۱۳۔
مَنْ یَّشَآ یا مَنْ یَّشَآءُ (تسہیل بالروم۔ ہشام وقفاً)۔ فِی السَّمَآ یا فِی
السَّمَآءِ (تسہیل بالروم۔ ہشام وقفاً)۔ عٓ ۱۴۔ اتَّخَتُّمْ (بالادغام)۔
مَّوَدَّۃً بَیْنَکُمْ۔ ءَ اِئِنَّکُمْ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ۔ ہشام) یا اَئِنَّکُمْ
(ہشام اور ابن ذکوان)۔ عٓ ۱۵۔ جَآءَتْ (ابن ذکوان)۔ اِبْرَاھَامَ
(ہشام)۔ جَآءَتْ (ابن ذکوان)۔ سِیْٓءَ (سین کے کسرہ میں ضمہ کا
اشمام)۔ مُنَزِّلُوْنَ۔ وَثَمُوْدَا۔ وَلَقَجَّآءَھُمْ (ہشام۔ بالادغام)۔
وَلَقَدْ جَآءَھُمْ (ابن ذکوان)۔ الْبِیُوْتِ۔ مَاتَدْعُوْنَ۔ مِنْ
شَیْءْ (بالسکون) یا مِنْ شَیْءٍ (بالروم) یا مِنْ شَیّْ (بالسکون) یا مِنْ شَیٍّ
(بالروم۔ تمام وجوہ ہشام۔ وقفاً)۔ عٓ ۱۶۔

پارہ (21) اتل ما اوحی

لَّجَآءَھُمْ (ابن ذکوان)۔ وَنَقُوْلُ۔ اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَۃٌ۔ عٓ ۱۷۔

جَرَٓءَہٗ (ابن ذکوان)— الْمُحْسِنِیْنَ ۝ (سکتہ-وصل-بسملہ)— ع-۳

سورۃ الروم:

مَنْ یَّشَآ یا مَنْ یَّشَآءُ (تسہیل بالروم-ہشام وقفاً)— بِلِقَآ- وَلِقَآ یا بِلِقَآئٖ- وَلِقَآئٖ (تسہیل بالروم) یا بِلِقَآیٖ- وَلِقَآیٖ یا بِلِقَایِ- وَلِقَایِ (بالروم-دونوں کلمات میں تمام وجوہ وقفاً-ہشام) نوٹ: وَلِقَآئِ اگلے رکوع میں آیا ہے مگر ہم اسے یہیں بیان کر رہے ہیں-وَجَٓءَتْهُمْ (ابن ذکوان)— ع-۴ یَبْدَٰوا یا یَبْدَؤُا (تسہیل بالروم) یا یَبْدَوْا (بالاشمام) یا یَبْدَوُا (بالروم-تمام وجوہ وقفاً-ہشام)— شُفَعٰوا یا شُفَعٰؤُا (تسہیل بالروم) یا شُفَعٰوْا (بالسکون) یا شُفَعٰوْا (بالاشمام) یا شُفَعٰوُا (بالروم-تمام وجوہ وقفاً-ہشام)— الْمَیِّتِ- الْمَیِّتَ- تَخْرُجُوْنَ یا تُخْرَجُوْنَ (ابن ذکوان)— ع-۵ لِلْعٰلَمِیْنَ- ع-۶ مِنْ شَیْ (بالسکون) یا مِنْ شَیِ (بالروم) یا مِنْ شَیّْ (بالسکون) یا مِنْ شَیِّ (بالروم-تمام وجوہ وقفاً-ہشام)— ع-۷ فَجَٓءُوْهُمْ (ابن ذکوان)— کِسْفًا (ہشام اور ابن ذکوان دونوں) کِسَفًا (ہشام وجہ ثانی)— ع-۸ مَایَشَآ یا مَایَشَآءُ (تسہیل بالروم-ہشام وقفاً)— لَقَدْ لَبِثْتُّمْ (بالادغام)— لَا تَنْفَعُ- وَلَقَضَّرَبْنَا (بالادغام)— لَا یُوْقِنُوْنَ ۝

(سکتہ-وصل-بسملہ)-ع ۶/۹-

سورة لقمٰن:

وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا-ع ۱/۱۰-اَنُ اشْكُرْلِلّٰهِ- يٰبُنَيِّ- اَنُ اشْكُرْلِيْ-يٰبُنَيِّ (دونوں)-ع ۲/۱۱-نِعْمَةً-وَاِذَاقِيْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام-ہشام)-وَاَنَّ مَاتَدْعُوْنَ-ع ۳/۱۲-خَبِيْرٌ ○

(سکتہ-وصل-بسملہ)-ع ۴/۱۳-

سورة السجدة:

خَلْقَهٗ-اِذَا ضَلَلْنَا-ءَ اِنَّا (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ-ہشام) یا ءَ اِنَّا (ہشام اور ابن ذکوان)-ع ۱/۱۴-وَقِيْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام-ہشام)-ع ۲/۱۵-ءَ اَئِمَّةً (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ-ہشام) یا اَئِمَّةً (مثل حفص-ہشام)-مُّنْتَظِرُوْنَ ○ (سکتہ-وصل-بسملہ)-ع ۳/۱۶-

سورة الاحزاب:

تَظَّاهَرُوْنَ-ع ۱/۱۷-اِجَّآءَتْكُمْ (ہشام-بالادغام)-اِذْ جَآءَتْكُمْ (ابن ذکوان)-اِجَّآءُوْكُمْ (ہشام-بالادغام)-اِذْ جَآءُوْكُمْ (ابن ذکوان)-وَاِزَّاغَتِ (ہشام-بالادغام)-الظُّنُوْنَا (حالین میں اثبات الف)-لَامَقَامَ لَكُمْ-اِنَّ بُيُوْتَنَا-فَاِذَا جَآءَ (ابن

ذکوان)— ع۱۸— اِسۡوَۃٌ— وَمَا زَادَھُمۡ یا وَمَا زَےدَھُمۡ (ابن ذکوان)— اِنۡ شَےءً (ابن ذکوان)— الرُّعُبَ— ع۱۹— نُضَعِّفۡ لَھَا الۡعَذَابَ—

پارہ (22) ومن یقنت

وَقِرۡنَ— فِیۡ بِیُوۡتِکُنَّ (دونوں)— ع۱— اَنۡ تَکُوۡنَ (ابن ذکوان)— فَقَضَّلَّ (بالادغام)— وَاتَّقُوۡلُ (ہشام-بالادغام)— وَخَاتِمَ— ع۲— تُرۡجِءُ— مَنۡ تَشَآ یا مَنۡ تَشَآءۡ (تسہیل بالروم-ہشام وقفاً)— ع۳— بِیُوۡتَ— اِنَےہٗ (ہشام)— ع۴— الرَّسُوۡلَا (حالین میں اثبات الف)— سَادَاتِنَا— السَّبِیۡلَا (حالین میں اثبات الف)— لَعۡنًا کَثِیۡرًا— ع۵— رَّحِیۡمًا ۝ (سکتہ-وصل-بسملہ)— ع۶—

سورۃ السبا:

عَالِمُ الۡغَیۡبِ— مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِیۡمٍ— کِسۡفًا— مِنَ السَّمَآ یا مِنَ السَّمَآءِ (تسہیل بالروم-ہشام وقفاً)— ع۱— مِنۡسَاَتَہٗ (ابن ذکوان)— مَسَاکِنِھِمۡ— وَھَلۡ یُجۡزٰۤی اِلَّا الۡکَفُوۡرُ— رَبَّنَا بَعِّدۡ (ہشام)— وَلَقَصَّدَقَ (ہشام-بالادغام)— وَلَقَدۡ صَدَقَ (ابن ذکوان)— ع۲— قُلۡ ادۡعُوا الَّذِیۡنَ— اِذَا فَزَّعَ— ع۳— اِجَآءَکُمۡ (ہشام-

بالادغام)۔ اِذْ جَآءَ کُمْ (ابن ذکوان)۔ اِتَأْمُرُوْنَنَا (ہشام۔
بالادغام)۔ ع۔ وَیَوْمَ نَحْشُرُهُمْ۔ ثُمَّ نَقُوْلُ۔ لَمَّا جَآءَ هُمْ
(ابن ذکوان)۔ ع۔ قُلْ جَآءَ (ابن ذکوان)۔ وَحِیْلَ (حاء کے کسرہ
میں ضمہ کا اشمام)۔ مُّرِیْبٍ ٥ (سکتہ۔ وصل۔ بسملہ)۔ ع۔

سورۃ الفاطر:

مَایَشَآ یا مَایَشَآءُ (تسہیل بالروم۔ ہشام وقفاً)۔ تَرْجِعُ۔ ع۔ فَرَاٰهُ
اور فَرَ اٰهُ (ابن ذکوان)۔ مَنْ یَّشَآ یا مَنْ یَّشَآءُ (تسہیل
بالروم۔ ہشام وقفاً)۔ مَّیْتٍ۔ ع۔ مَنْ یَّشَآ یا مَنْ یَّشَآءُ (تسہیل
بالروم۔ ہشام وقفاً)۔ جَآءَ تْهُمْ (ابن ذکوان)۔ ثُمَّ اَخَتُّ (بالادغام)
۔ ع۔ الْعُلَمٰٓوٓا یا الْعُلَمٰٓوٓاءُ (تسہیل بالروم) یا الْعُلَمٰٓوٓا یا الْعُلَمٰٓوٓا
(بالاشمام) یا الْعُلَمٰوٓا (بالروم۔ تمام وجوہ وقفاً۔ ہشام)۔ وَلُؤْلُؤَ یا وَلُؤْلُؤِ
(بالروم) یا وَلُؤْلُؤِ (تسہیل بالروم۔ تینوں وجوہ وقفاً۔ ہشام)۔ وَلُؤْلُؤِ
(ہشام وصلاً۔ ابن ذکوان وقفاً وصلاً)۔ وَجَآءَ کُمْ (ابن ذکوان)۔ ع۔
عَلٰی بَیِّنٰتٍ۔ جَآءَ هُمْ (ابن ذکوان۔ دونوں)۔ مَازَادَهُمْ اور زَ
ادَهُمْ (ابن ذکوان)۔ السَّیِّئْ (بالسکون) یا السَّیِّیِٕ (بالروم) یا
السَّیِّیِٕ (تسہیل بالروم۔ تمام وجوہ ہشام وقفاً)۔ فَاِذَا جَآءَ (ابن

ذکوان)۔ بَصِیْرًا ٥ (سکتہ۔وصل۔بسملہ)۔ ع ۵ ۱۴۔

سورة یٰسٓ:

یٰسٓ ٥ وَالْقُرْاٰنِ (وصلاً نون کے ادغام سے)۔ سُدًّا (دونوں)۔ ءَ اءَ نْذَرْتَهُمْ (ادخال مع تسہیل ہمزہ ثانیہ) یا ءَ اءَ نْذَرْتَهُمْ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ۔ہشام)۔ ع ۱۸۔ اِجَآءَ ھَا (ہشام۔بالا دغام)۔ اِذْجَرٰٓءَ ھَا (ابن ذکوان)۔ ءَ اِئِنْ ذُکِّرْتُمْ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ۔ہشام) یا اَئِنْ ذُکِّرْتُمْ (مثل حفص۔ہشام)۔ وَجَرٰٓءَ (ابن ذکوان)۔

پارہ (23) ومالی

ءَ اءَ تَّخِذُ (ادخال مع تسہیل ہمزہ ثانیہ) یا ءَ اءَ تَّخِذُ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ۔ہشام)۔ رقِیْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام۔ہشام)۔ ع ۲ ۱۔ الْعِیُوْنِ (ابن ذکوان)۔ ذُرِّیّٰتِهِمْ۔ وَاِذَا قِیْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام۔ہشام۔دونوں)۔ یَخَصِّمُوْنَ (ہشام)۔ ع ۳ ۲۔ مِنْ مَّرْقَدِنَا ھٰذَا (بغیر سکتہ کے)۔ وَاَنُ اعْبُدُوْنِیْ۔ جُبُلًا۔ ع ۴ ۳۔ نَنْکُسْهُ۔ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (ابن ذکوان)۔ لِتُنْذِرَ۔ وَمَشْیِ رِبُّ (ہشام)۔ کُنْ فَیَکُوْنَ۔ تُرْجَعُوْنَ ٥ (سکتہ۔وصل۔بسملہ)۔ ع ۵ ۹۔

سورۃ والصّٰفّٰت:

بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ- لَا يَسَّمَّعُوْنَ- اِذَا مُتْنَا- ءَ اِءِنَّا (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ- ہشام) یا ءَ اِنَّا (ہشام اور ابن ذکوان)- اَوْ اٰبَاؤُنَا- ع- اِذَا قِيْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام- ہشام)- ءَ ائِنَّا (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ- ہشام) یا ءَ اِنَّا (مثل حفص- ہشام)- بَلْ جَآءَ (ابن ذکوان)- الْمُخْلِصِيْنَ- ءَ ائِنَّكَ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ- ہشام)- اِذَا مُتْنَا- ءَ اِءِنَّا (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ- ہشام) یا ءَ اِنَّا (ہشام اور ابن ذکوان)- فَرَاٰهُ اور فَرَءٰاهُ (ابن ذکوان)- وَلَقَضَّلَّ (بالادغام)- الْمُخْلِصِيْنَ- ع- اِجَّآءَ (ہشام- بالادغام)- اِذْ جَآءَ (ابن ذکوان)- ءَ ائِفْكًا (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ- ہشام)- يٰبُنَيِّ- يٰٓاَبَتَ افْعَلْ- اِنْ شَآءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان)- قَصَّدَّقْتَ (ہشام- بالادغام)- الْبَلٰٓوا یا الْبَلٰٓؤُا (تسہیل بالروم) یا الْبَلٰٓوْا (بالسکون) یا الْبَلٰٓوْا (بالاشمام) یا الْبَلٰٓوُا (بالروم- تمام وجوہ وقفاً- ہشام)- ع- وَاِنَّ الْيَاسَ اور وَاِنَّ اِلْيَاسَ (ابن ذکوان)- اَللّٰهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ- الْمُخْلِصِيْنَ- عَلٰٓى اٰلِ يَاسِيْنَ- ع- اَفَلَا تَذَّكَّرُوْنَ- الْمُخْلِصِيْنَ (دونوں)- وَلَقَسَّبَقَتْ (ہشام-

بالادغام)۔ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ (سکتہ۔وصل۔بسملہ)۔ ع ۵ ۹۔

سورۃ صٓ:

اَنْ جَآءَ هُمْ (ابن ذکوان)۔ ءَ اءُنْزِلَ (ادخال مع تسہیل ہمزہ ثانیہ) یا ءَ اءُنْزِلَ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ) یا ءَ اُنْزِلَ (مثل حفص۔تینوں وجوہ ہشام)۔ وَاَصْحٰبُ لَيْكَةَ۔ ع ۱ ۱۰۔ اِتَّسَوَّرُوا (ہشام۔بالادغام)۔ الْمِحْرَابَ اور الْمِحْرَابِ (ابن ذکوان)۔ اِدَّخَلُوا (بالادغام)۔ وَلِيَ نَعْجَةٌ۔ لَقَظَّلَمَكَ (ابن ذکوان۔بالادغام) ۔ ع ۲ ۱۱۔ وَعَذَابٍ ٥ نُارْكُضْ (ہشام وصلاً)۔ بِخَالِصَةِ (ہشام)۔ وَّغَسَّاقٌ۔ ع ۳ ۱۳۔ نَبَؤُا۔ نَبَؤُا دو کلمات ہیں لیکن ان میں رسمی تخفیف ایک ہی طرح ہے۔ نَبٰوا یا نَبَؤُا (تسہیل بالروم) یا نَبَوْا (بالاشمام) یا نَبَوُا (بالروم۔تمام وجوہ وقفاً۔ہشام)۔ مَا كَانَ لِيَ۔ الْمُخْلِصِيْنَ۔ قَالَ فَالْحَقَّ۔ بَعْدَ حِيْنٍ ٥ (سکتہ۔وصل۔بسملہ)۔ ع ۵ ۱۴۔

سورۃ الزمر:

اَوْلِيَآ (ہشام وقفاً)۔ يَرْضَهُ اور يَرْضَهْ (ہشام)۔ يَرْضَهْ (ابن ذکوان)۔ ع ۱ ۱۵۔ مَنْ يَّشَآ یا مَنْ يَّشَآءُ (تسہیل بالروم۔ہشام وقفاً)۔ وَقِيْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام۔ہشام)۔ وَلَقَضَّرَبْنَا (بالادغام)

-عٓ- ۱۲

پارہ (24) فمن اظلم

اِجَّآءَهٗ (ہشام-بالادغام)- اِذْجَآءَهٗ (ابن ذکوان)- جَآءَ (ابن ذکوان)- ع- شُفَعَآ (ہشام وقفاً)- ع- فَجَّآءَتْکَ (ہشام-بالادغام)- قَدْ جَآءَتْکَ (ابن ذکوان)- شَیْ (بالسکون) یا شَیِ (بالروم) یا شَیّ (بالسکون) یا شَیِّ (بالروم-تمام وجوہ وقفاً-ہشام)- ع- تَاْمُرُوْنِیْ- شَآءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان)- وَجِایْءَ (جیم کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام-ہشام)- ع- وَسِیْقَ (سین کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام)- اِذَا جَآءُوْهَا (ابن ذکوان)- فُتِّحَتْ- رِقِیْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام-ہشام)- وَسِیْقَ (سین کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام) اِذَا جَآءُوْهَا (ابن ذکوان)- وَفُتِّحَتْ- نَشَآ یا نَشَآءُ (تسہیل بالروم-ہشام وقفاً)- وَقِیْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام-ہشام)- الْعٰلَمِیْنَ ○ (سکتہ-وصل-بسملہ)- عٓ- ۵

سورۃ المؤمن:

حٰمٓ (ابن ذکوان)- فَاَخَتُّهُمْ (بالادغام)- کَلِمَاتُ- ع- اِتَّدْعُوْنَ (ہشام-بالادغام)- شَیْ (بالسکون) یا شَیُ (بالروم) یا شَیّ

(بالاشمام) یا شَیۡءٍ (بالسکون) یا شَیۡءٌ (بالروم) یا شَیۡءٌ (بالاشمام۔ تمام وجوہ وقفاً۔ ھشام)۔ تَدۡعُوۡنَ (ھشام)۔ بِشَیۡءۡ (بالسکون) یا بِشَیۡءٍ (بالروم) یا بِشَیۡءۡ (بالسکون) یا بِشَیۡءٍ (بالروم۔ تمام وجوہ وقفاً۔ ھشام)۔ ع ۷۔ مِنۡکُمۡ قُوَّۃً۔ فَلَمَّا جَآءَھُمۡ (ابن ذکوان)۔ وَ اَنۡ یَّظۡھَرَ۔ الۡفَسَادَ۔ ع ۸۔ وَقَدۡ جَّآءَکُمۡ (ھشام۔ بالادغام)۔ وَقَدۡ جَآءَکُمۡ (ابن ذکوان)۔ اِنۡ جَآءَنَا (ابن ذکوان)۔ وَلَقَدۡ جَّآءَکُمۡ (ھشام۔ بالادغام)۔ وَلَقَدۡ جَآءَکُمۡ (ابن ذکوان)۔ مِمَّا جَآءَکُمۡ (ابن ذکوان)۔ عَلٰی کُلِّ قَلۡبٍ مُّتَکَبِّرٍ (ابن ذکوان)۔ لَعَلِّیۡ اَبۡلُغُ۔ فَاَطَّلِعَ۔ وَصُدَّ۔ ع ۹۔ مَالِیَ اَدۡعُوۡکُمۡ (ھشام)۔ السَّاعَۃُ اَدۡخُلُوۡا۔ الضُّعَفٰٓؤُا۔ دُعٰٓؤُا یا الضُّعَفٰٓؤُا۔ دُعٰٓؤُا (تسہیل بالروم) یا الضُّعَفٰٓؤُا۔ دُعٰٓؤُا (بالسکون) یا الضُّعَفٰٓؤُا۔ دُعٰٓؤُا (بالاشمام) یا الضُّعَفٰٓؤُا۔ دُعٰٓؤُا (بالروم۔ دونوں کلمات کی تمام وجوہ وقفاً۔ ھشام)۔ ع ۱۰۔ یَوۡمَ لَا تَنۡفَعُ۔ الۡمُسِیۡٓءۡ (بالسکون) یا الۡمُسِیۡٓءُ (بالروم) یا الۡمُسِیۡٓءۡ (بالاشمام) یا الۡمُسِیّۡ (بالسکون) یا الۡمُسِیُّ (بالروم) یا الۡمُسِیّۡ (بالاشمام۔ تمام وجوہ وقفاً۔ ھشام)۔ مَا یَتَذَکَّرُوۡنَ۔ ع ۱۱۔ شَیۡءۡ (بالسکون) یا شَیۡءٍ (بالروم) یا شَیّۡ (بالسکون) یا شَیٍّ (بالروم۔ تمام وجوہ

وقفاً - ہشام) - لَمَّا جَآءَنِیَ (ابن ذکوان) - شُيُوخًا (ابن ذکوان) -

كُنْ فَيَكُوْنَ - ع - ثُمَّ قِيْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام - ہشام) -

فَاِذَا جَآءَ (ابن ذکوان) - ع - جَآءَتْهُمْ (ابن ذکوان) -

الْكٰفِرُوْنَ ۝ (سکتہ - وصل - بسملہ) - ع -

سورۃ فصلت:

حٰمٓ (ابن ذکوان) - ع - ءَ اَئِنَّكُمْ (ادخال مع تسہیل ہمزہ ثانیہ) یا ءَ

اَئِنَّكُمْ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ - ہشام) - اِجَآءَتْهُمْ (ہشام -

بالادغام) - اِذْ جَآءَتْهُمْ (ابن ذکوان) - لَوْ شَآءَ (ابن ذکوان)

- ع - مَا جَآءُوْهَا (ابن ذکوان) - ع - اَرِنَا الَّذَيْنِ - ع - لَمَّا

جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) - اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا

اشمام - ہشام) - اَعْجَمِيٌّ (ہشام) - وَشِفَآءٌ یا وَشِفَآءٌ (تسہیل بالروم -

ہشام وقفاً) - ع -

پارہ (25) الیہ یرد

وَنَآءَ (ابن ذکوان) - مُّحِيْطٌ ۝ (سکتہ - وصل - بسملہ) - ع -

سورۃ الشوری:

حٰمٓ (ابن ذکوان) - وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان) - اَوْلِيَآءَ (ہشام -

وقفاً)۔ع۔ شَیْ (بالسکون) یا شَیُ (بالروم) یا شَیٌّ (بالاشمام) یا شَیّ (بالسکون) یا شَیُّ (بالروم) یا شَیٌّ (بالاشمام۔تمام وجوہ وقفاً۔ہشام)۔

اِبْرَاھَامَ (ہشام)۔ مَاجَرٓءَ ھُمْ (ابن ذکوان)۔ مَنْ یَّشَآ یا مَنْ یَّشَآءُ (تسہیل بالروم۔ہشام وقفاً)۔ع۳۔ نُؤْتِهٖ اور نُؤْتِهٖ (ہشام)۔

شُرَکٰٓوا یا شُرَکٰٓؤُا (تسہیل بالروم) یا شُرَکٰٓوْا (بالسکون) یا شُرَکٰٓوْا (بالاشمام) یا شُرَکُوا (بالروم۔تمام وجوہ وقفاً۔ہشام) مَا یَفْعَلُوْنَ۔

مَایَشَآ یا مَایَشَآءُ (تسہیل بالروم۔ہشام وقفاً)۔ع۴۔ مُصِیْبَةٍ بِمَا۔ وَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ۔ع۵۔ مَایَشَآ یا مَایَشَآءُ (تسہیل بالروم۔ہشام وقفاً۔ دونوں کلمات)۔ الْاُمُوْرُ ۝ (سکتہ۔وصل۔بسملہ)۔ع۶۔

سورۃ الزخرف:

حٰمٓ (ابن ذکوان)۔ مِھَادًا۔ تَخْرُجُوْنَ (ابن ذکوان)۔ع۱۔ اَوَمَنْ یَّنْشَؤُا (وصلاً ہشام اور ابن ذکوان دونوں کے لئے)۔ یَنْشُوا یا یَنْشَؤُا (تسہیل بالروم) یا یَنْشَوْا (بالاشمام) یا یَنْشَوُا (بالروم۔تمام وجوہ وقفاً۔ ہشام)۔ ھُمْ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ۔ لَوْشَآءَ (ابن ذکوان)۔ع۲۔

جَآءَ ھُمْ (ابن ذکوان۔دونوں)۔ لِبُیُوْتِھِمْ۔ وَلِبُیُوْتِھِمْ۔ لَمَا مَتَاعُ (ہشام اور ابن ذکوان دونوں)۔ لَمَّا مَتَاعُ (ہشام وجہ ثانی)۔ع۳۔

اِذَا جَآءَ اَنَا (ہشام) — اِذَا جِیْٓءَ اَنَا (ابن ذکوان) — ع١٠ — فَلَمَّا جِیْٓءَ هُمْ (ابن ذکوان) — یٰٓاَیُّهُ — اَسَاوِرَةٌ — اَوْجِیْٓءَ (ابن ذکوان) — ع١١ — یَصُدُّوْنَ — ءَ ءَ اٰلِهَتُنَا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) — وَلَمَّا جِیْٓءَ (ابن ذکوان) — قَدجِّئْتُكُمْ (ہشام-بالادغام) — ع١٢ — یٰعِبَادِیْ (حالین میں اثبات یاء) — اُوْرِتُّمُوْهَا (ہشام-بالادغام) — لَقَدجِّئْنٰكُمْ (ہشام-بالادغام) — وَقِیْلَهٗ (بلااشمام) — تَعْلَمُوْنَ ۝ (سکتہ-وصل-بسملہ) — ع١٣ —

سورۃ الدخان:

حٰمٓ (ابن ذکوان) — رَبُّ السَّمٰوٰتِ — وَلَقَدجَّآءَ هُمْ (ہشام-بالادغام) — وَقَدْ جِیْٓءَ هُمْ (ابن ذکوان) — وَجِیْٓءَ هُمْ (ابن ذکوان) — وَّعِیُوْنٍ (ابن ذکوان) — ع١٤ — بَلٰٓوٴا یا بَلٰٓؤُا (تسہیل بالروم) یا بَلٰٓوْا (بالسکون) یا بَلٰٓوْا (بالاشمام) یا بَلٰٓوُا (بالروم-تمام وجوہ وقفاً-ہشام) — تَغْلِیْ — فَاعْتُلُوْهُ — فِیْ مُقَامٍ — وَعِیُوْنٍ (ابن ذکوان)

— مُّرْتَقِبُوْنَ ۝ (سکتہ-وصل-بسملہ) — ع١٦ —

سورۃ الجاثیۃ:

حٰمٓ (ابن ذکوان) — وَاٰیٰتِهٖ تُؤْمِنُوْنَ — هُزُوًا — اَوْلِیَآءُ (ہشام

وقفاً)۔ اَلِیْمٌ ○ ۔ ع ۔ نِ اللّٰہُ (وصلاً)۔ لِنَجْزِیَ ۔ مَا جَرٰٓءَ ھُمْ
(ابن ذکوان)۔ سَوَآءٌ مَّحْیَاھُمْ ۔ ع ۔ تَذَّکَّرُوْنَ ۔ ع ۔ وَاِذَا
رقِیْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام۔ ہشام)۔ وَقِیْلَ (قاف کے کسرہ میں
ضمہ کا اشمام۔ ہشام)۔ اتَّخَذتُّمْ (بالادغام)۔ ھُزُؤًا۔ الْحَکِیْمُ ○
(سکتہ۔ وصل۔ بسملہ)۔ ع ۔

پارہ (26) حٰمٓ

سورۃ الاحقاف:

حٰمٓ (ابن ذکوان)۔ لَمَّا جَآءَ ھُمْ (ابن ذکوان)۔ ع ۔ لِّتُنْذِرَ ۔
حُسُنًا ۔ کُرْھًا (ہشام۔ دونوں کلمات)۔ یُتَقَبَّلُ عَنْھُمْ اَحْسَنُ ۔
وَیُتَجَاوَزُ ۔ اُفَّ ۔ اَتَعِدَانِّیٓ (ہشام)۔ وَلِنُوَفِّیَھُمْ (ابن
ذکوان)۔ ءَ اَءَ ذْھَبْتُمْ (ادخال مع تسہیل ہمزہ ثانیہ۔ ہشام) یا ءَ اَءَ ذْھَبْتُمْ
(ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ۔ ہشام)۔ ءَ اَذْھَبْتُمْ (ابن ذکوان)۔ ع ۔
لَاتَرٰٓی اِلَّا مَسٰکِنَھُمْ ۔ ع ۔ وَاِصَّرَفْنَا (ہشام۔ بالادغام)۔
اَوْلِیَآ یا اَوْلِیَآءُ (تسہیل بالروم۔ ہشام وقفاً)۔ الْفٰسِقُوْنَ ○ (سکتہ۔
وصل۔ بسملہ)۔ ع ۔

سورۃ محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم:

قَاتَلُوْا — ع ۵ — زَادَھُمْ اور زَے دَھُمْ (ابن ذکوان) — فَقَدْ جَآءَ (ہشام - بالادغام) — فَقَدْ جَےءَ (ابن ذکوان) — اِذَا جَےءَ تْھُمْ (ابن ذکوان) — ع ۶ — اَسْرَارَھُمْ — ع ۷ — الْفُقَرَآ یا الْفُقَرَآءُ (تسہیل بالروم - ہشام وقفاً) — اَمْثَالَکُمْ ○ (سکتہ - وصل - بسملہ) — ع ۸ —

سورۃ الفتح:

السَّوْ (بالسکون) یا السَّوِ (بالروم) یا السَّوّْ (بالسکون) یا السَّوِّ (بالروم - تمام وجوہ وقفاً - ہشام - دونوں کلمات) — عَلَیْہِ اللّٰہَ فَسَنُؤْتِیْہِ — ع ۹ — بَظَّنَنْتُمْ (ہشام - بالادغام) — السَّوْ (بالسکون) یا السَّوِ (بالروم) یا السَّوّْ (بالسکون) یا السَّوِّ (بالروم - تمام وجوہ وقفاً - ہشام) — مَنْ یَّشَآ یا مَنْ یَّشَآءُ (تسہیل بالروم - ہشام وقفاً) — یَتَّحْسُدُوْنَنَا (ہشام - بالادغام) — نُدْخِلْہُ — نُعَذِّبْہُ — ع ۱۰ — مَنْ یَّشَآ یا مَنْ یَّشَآءُ (تسہیل بالروم - ہشام وقفاً) — اِجَّعَلَ (ہشام - بالادغام) — ع ۱۱ — لَقَصَّدَقَ (ہشام - بالادغام) — اِنْ شَےءَ اللّٰہُ (ابن ذکوان) — فِی التَّوْرٰے ۃِ (ابن ذکوان) — شَطَاَہٗ فَاَزَرَہٗ (ابن ذکوان) — عَظِیْمًا ○ (سکتہ - وصل - بسملہ) — ع ۱۲ —

سورۃ الحجرٰت:

اِنْ جَآءَ کُمْ (ابن ذکوان)۔ ع ۱۳ ۔ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ٥ (سکتہ۔وصل۔ بسملہ)۔ ع ۲ ۱۴ ۔

سورۃ قٓ:

اَنْ جَآءَ هُمْ (ابن ذکوان)۔ ءَ اءِ ذَا مُتْنَا (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ۔ ہشام) یاءَ اِذَا (مثل حفص۔ ہشام)۔ ءَ اِذَا مُتْنَا (ابن ذکوان)۔ لَمَّا جَآءَ هُمْ (ابن ذکوان)۔ ع ۱۵ ۔ وَجَآءَتْ (ابن ذکوان۔ دونوں کلمات)۔ ع ۲ ۱۶ ۔ وَجَآءَ (ابن ذکوان)۔ مُنِيْبِ ٥ نُ ادْخُلُوْهَا (ہشام وصلاً)۔ تَشَّقَّقُ۔ وَعِيْدِ ٥ (سکتہ۔وصل۔بسملہ)۔ ع ۳ ۱۷ ۔

سورۃ الذٰریٰت:

وَّعُيُوْنٍ (ابن ذکوان)۔ ع ۱۸ ۔ اِبْرَاهَامَ (ہشام)۔ اِدَّخَلُوْا (بالادغام)۔ فَجَآءَ (ابن ذکوان)۔

پارہ (27) قال فما خطبکم

اِذْقِيْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام۔ ہشام)۔ ع ۱ ۔ تَذَّكَّرُوْنَ۔ يُوْعَدُوْنَ ٥ (سکتہ۔وصل۔بسملہ)۔ ع ۳ ۲ ۔

سورۃ الطور:

وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّاتُهُمْ - بِهِمْ ذُرِّيَّاتِهِمْ - مِّنْ شَىْ (بالسکون) یا مِنْ شَيِ (بالروم) یا مِنْ شَىّْ (بالسکون) یا مِنْ شَيِّ (بالروم تمام وجوہ وقفاً- ہشام) - ع٢ - الْمُسَيْطِرُوْنَ (ہشام) - الْمُصَيْطِرُوْنَ (ابن ذکوان) - النُّجُوْمِ ○ (سکتہ- وصل- بسملہ) - ع٢

سورۃ النجم:

مَا كَذَّبَ (ہشام) - مَا رَءٰى (ابن ذکوان) - رَاٰهُ اور رَءٰهُ (ابن ذکوان) - رَءٰى (ابن ذکوان) - وَلَقَجَّآءَ هُمْ (ہشام- بالادغام) - وَلَقَدْ جَآءَ هُمْ (ابن ذکوان) - ع٥ - وَاِبْرَاهَامَ (ہشام) - وَثَمُوْدًا - وَ اعْبُدُوْا ○ (سکتہ- وصل- بسملہ) - ع٣

سورۃ القمر:

وَلَقَجَّآءَ هُمْ (ہشام- بالادغام) - وَلَقَدْ جَآءَ هُمْ (ابن ذکوان) - فَفَتَّحْنَا - عِيُوْنًا (ابن ذکوان) - ع٨ - كَذَّبَتَّمُوْدُ (بالادغام) - ءَاءُلْقِيَ (ادخال مع تسہیل ہمزہ ثانیہ) یا ءَاءُلْقِيَ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ) یا ءَاُلْقِيَ (مثل حفص- تینوں وجوہ- ہشام) - سَتَعْلَمُوْنَ - وَاَقَصَّحَصَّحُمُ (بالادغام- ہشام) - ع٢ - وَلَقَجَّآءَ (ہشام- بالادغام) -

وَلَقَدْ جَآءَ (ابن ذکوان) — مُّقْتَدِرٍ ○ (سکتہ-وصل-بسملہ) — ع ۳ ۱۰ —

سورۃ الرحمٰن:

وَالْحَبَّ ذَاالْعَصْفِ وَالرَّيْحَانَ — ع ۱ — وَالْاِکْرَامِ اور وَالْاِکْرَ ے مِ (ابن ذکوان) — اٰیٰتُہٗ — ع ۲ ۱۲ — ذُوالْجَلٰلِ — وَالْاِکْرَامِ اور وَالْاِکْرَ ے مِ (ابن ذکوان) ○ (سکتہ-وصل-بسملہ) — ع ۳ ۱۱ —

سورۃ الواقعۃ:

وَلَایُنْزَفُوْنَ — ع ۱ ۱۳ — ءَ اِئِذَا (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ-ہشام) یا اَئِذَا (مثل حفص-ہشام) — مُتْنَا — ءَ ا ءِنَّا (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ-ہشام) یا ءَ اِنَّا (مثل حفص-ہشام) — اَوْ اٰبَآؤُنَا — شَرْبَ — ءَ اءَ نْتُمْ (ادخال مع تسہیل ہمزہ ثانیہ) یا ءَ اءَ نْتُمْ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ-ہشام-چاروں جگہ) — تَذَّکَّرُوْنَ — ع ۲ ۱۵ — الْعَظِيْمِ ○ (سکتہ-وصل-بسملہ) — ع ۳ ۱۶ —

سورۃ الحدید:

تَرْجِعُ — وَکُلٌّ وَّعَدَ — ع ۱ ۱۷ — فَيُضَعِّفَهٗ — قِيْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام-ہشام) — حَتّٰی جَآءَ (ابن ذکوان) — لَاتُؤْخَذُ — وَمَا نَزَّلَ — يُضَعَّفُ — ع ۲ ۱۸ — مَنْ يَّشَآءُ یا مَنْ يَّشَآءُ (تسہیل بالروم-ہشام-وقفاً) — فَاِنَّ اللّٰهَ الْغَنِیُّ — ع ۳ ۱۹ — وَاِبْرَاهَامَ (ہشام) — مَنْ يَّشَآءُ یا

مَنْ يَّشَآءُ (تسہیل بالروم-ہشام وقفاً)- الْعَظِيمِ ○ (سکتہ-وصل-بسملہ)- ع -

پارہ (28) قد سمع الله

سورة المجادلة:

قَسَّمِعَ (ہشام-بالادغام)- يَظَّاهَرُوْنَ (دونوں)- ع - وَ اِذَا جَيۤءُوْكَ (ابن ذکوان)- اِذَا قِيْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام-ہشام)- فِى الْمَجْلِسِ- وَ اِذَا قِيْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام-ہشام)- ءَ اَءَ شْفَقْتُمْ (ادخال مع تسہیل ہمزہ ثانیہ) یا ءَ اَءَ شْفَقْتُمْ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ-ہشام)- ع - عَلٰى شَىْ (بالسکون) یا عَلٰى شَىِ (بالروم) یا عَلٰى شَىّْ (بالسکون) یا عَلٰى شَىِّ (بالروم-تمام وجوہ وقفاً-ہشام)- وَرُسُلِىَ اِنَّ (وصلاً یاء مفتوحہ)- الْمُفْلِحُوْنَ ○ (سکتہ-وصل-بسملہ)- ع -

سورة الحشر:

الرُّعُبَ- بِيُوْتَهُمْ- عَلٰى مَنْ يَّشَآ یا عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ (تسہیل بالروم-ہشام وقفاً)- كَىْ لَا تَكُوْنَ دُوْلَةٌ یا كَىْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةٌ (ہشام)- وَالَّذِيْنَ جَيۤءُوْ (ابن ذکوان)- ع - الْحَكِيْمُ ○

(سکتہ۔وصل۔بسملہ)۔ع ۳ ۶۔

سورۃ الممتحنۃ:

بِمَا جَآءَ كُمْ (ابن ذکوان)۔ فَقَصَّلَنَّ (بالادغام)۔ يُفَصِّلُ۔ بُرَءٰٓ وا یا بُرَءٰٓؤُا (تسہیل بالروم) یا بُرَءٰٓؤُا (بالسکون) یا بُرَءٰٓؤُا (بالاشمام) یا بُرَءٰؤُا (بالروم۔تمام وجوہ وقفاً۔ہشام)۔ اِسْوَةٌ۔ فِيْ اِبْرٰهَامَ (ہشام)۔ مِنْ شَيْ (بالسکون) یا مِنْ شَيِ (بالروم) یا مِنْ شَيّْ (بالسکون) یا مِنْ شَيِّ (بالروم۔تمام وجوہ وقفاً۔ہشام)۔ اِسْوَةٌ۔ع ۱ ۷۔ اِذَا جَآءَ كُمُ (ابن ذکوان)۔ اِذَا جَآءَ كَ (ابن ذکوان)۔ الْقُبُوْرِ ۝ (سکتہ۔وصل۔بسملہ)۔ع ۲ ۸۔

سورۃ الصف:

مِنَ التَّوْرٰىةِ (ابن ذکوان)۔ فَلَمَّا جَآءَهُمْ (ابن ذکوان)۔ مُتِمٌّ نُّوْرَهٗ۔ع ۱ ۹۔ تُنَجِّيْكُمْ۔ ظٰهِرِيْنَ ۝ (سکتہ۔وصل۔بسملہ)۔ع ۲ ۱۰۔

سورۃ الجمعۃ:

مَنْ يَّشَآ یا مَنْ يَّشَآءُ (تسہیل بالروم۔ہشام وقفاً)۔ التَّوْرٰىةَ (ابن ذکوان)۔ كَمَثَلِ الْحِمَارِ اور الْحِمٰرِ (ابن ذکوان)۔ع ۱ ۱۱۔

الرّٰزِقِيْنَ ٥ (سکتہ-وصل-بسملہ)- ع ۲ ۱۴ -

سورۃ المنفقون:

اِذَا جَـــ ءَ کَ (ابن ذکوان)- وَاِذَا قِيْــلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام-ہشام)- ع ۱ ۱۳ - اِذَا جَـ ءَ (ابن ذکوان)- بِـمَـا تَـعْـمَلُوْنَ ٥ (سکتہ-وصل-بسملہ)- ع ۲ ۱۴ -

سورۃ التغابن:

نَبْؤا يَا نَبَؤُا (تسہیل بالروم) يَا نَبَوْا (بالاشمام) يَا نَبَوُا (بالروم-تمام وجوہ وقفاً-ہشام)- نُـكَـفِّـرْ- وَنُدْخِلْهُ- ع ۱ ۱۵ - يُّضَعِّفْهُ- الْحَكِيْمُ ٥ (سکتہ-وصل-بسملہ)- ع ۲ ۱۶ -

سورۃ الطلاق:

مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ- فَقَظَّلَمَ (بالادغام)- بَالِغُ اَمْرَهٗ- فَجَّعَلَ (ہشام-بالادغام)- ع ۱ ۱۷ - نُكُرًا (ابن ذکوان)- نُّـدْخِـلْهُ- عِلْمًا ٥ (سکتہ-وصل-بسملہ)- ع ۲ ۱۸ -

سورۃ التحریم:

فَقَصَّغَتْ (ہشام-بالادغام)- وَاِنْ تَظَّاهَرَا- ع ۱ ۱۹ - وَقِيْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام-ہشام)- عِـــمْـرَانَ اور عِـــمْـرَ ے نَ (ابن

ذکوان)— وَکِتَابِہٖ— الْقٰنِتِیْنَ ۝ (سکتہ-وصل-بسملہ)— ع—

پارہ (29) تبرک الذی

سورۃ الملک:

ھَتَّرٰی (ہشام-بالادغام)— وَلَقَدْزَّیَّنَّا (ہشام-بالادغام) اور ابن ذکوان کے لئے اظہار اور ادغام دونوں وجوہ— فَجَّآءَنَا (ہشام-بالادغام)— قَدْ جَرٓءَنَا (ابن ذکوان)— مِنْ شَیْ (بالسکون) یا مِنْ شَیِ (بالروم) یا مِنْ شَیْ (بالسکون) یا مِنْ شَیِّ (بالروم-تمام وجوہ وقفاً-ہشام)— ع— ءَ اءَ مِنْتُمْ (ادخال مع تسہیل ہمزہ ثانیہ) یا ءَ اءَ مِنْتُمْ (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ-ہشام)— سِیٓئَتْ (سین کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام)— وَقِیْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام-ہشام)— مَّعِیْنٍ ۝ (سکتہ-وصل-بسملہ)— ع—

سورۃ القلم:

نٓ وَّالْقَلَمِ (وصلاً نون کے نون ساکنہ کا واؤ میں ادغام)— ءَ اءَ نْ کَانَ (ادخال مع تسہیل ہمزہ ثانیہ-ہشام)— ءَ اَنْ کَانَ (بغیر ادخال ہمزہ ثانیہ میں تسہیل-ابن ذکوان)— اَنُ اغْدُوْا— ع— لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ (سکتہ-وصل-بسملہ)— ع—

سورة الحاقة:

كَذَّبَتْثَّمُوْدُ (بالادغام)— فَهَتَّرٰی (ہشام- بالادغام)— وَجِـآءَ (ابن ذکوان)— ع ۵ — يُؤْمِنُوْنَ اور يَذَّكَّرُوْنَ (دونوں کلمات- ہشام اور ابن ذکوان) تُؤْمِنُوْنَ اور تَذَّكَّرُوْنَ (دونوں کلمات میں ابن ذکوان کے لئے وجہ ثانی)— الْعَظِيْمِ ○ (سکتہ- وصل- بسملہ)— ع ۶ —

سورة المعارج:

سَالَ— نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى— بِشَهَادَتِهِمْ— ع ۷ — يُوْعَدُوْنَ ○ (سکتہ- وصل- بسملہ)— ع ۸ —

سورة نوح عليه السلام:

اَنُ اعْبُدُوا اللّٰهَ— اِذَا جِـآءَ (ابن ذکوان)— دُعَآءِیٓ اِلَّا— ع ۹ — بَيْتِیَ (ابن ذکوان)— اِلَّا تَبَارًا ○ (سکتہ- وصل- بسملہ)— ع ۱۰ —

سورة الجن:

فَزَادُوْهُمْ اور فَزِ ے دُوْهُمْ (ابن ذکوان)— نَسْلُكْهُ— عَلَيْهِ لُبَدًا يا لِبَدًا (ہشام)— ع ۱۱ — قَالَ اِنَّمَا— عَدَدًا ○ (سکتہ- وصل- بسملہ) — ع ۱۲ —

سورۃ المزمل:

اَوِانْقُصْ - وِطَآءً - رَبِّ الْمَشْرِقِ - فَمَنْ شَآءَ (ابن ذکوان) - ع ۱۳ - مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ نِصْفِهٖ وَثُلُثِهٖ (ہشام) - مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ نِصْفِهٖ وَ ثُلُثِهٖ (ابن ذکوان) - رَّحِيْمٌ ○ (سکتہ - وصل - بسملہ) - ع ۱۴ -

سورۃ المدثر:

وَالرِّجْزَ - مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يَّشَآءُ (تسہیل بالروم - ہشام - وقفاً) - ع ۱۵ - اِذَا دَبَرَ - لِمَنْ شَآءَ (ابن ذکوان) - مُسْتَنْفَرَةٌ - فَمَنْ شَآءَ (ابن ذکوان) - الْمَغْفِرَةِ ○ (سکتہ - وصل - بسملہ) - ع ۱۶ -

سورۃ القیمۃ:

يُنَبَّؤُا يا يُنَبَّؤُا (تسہیل بالروم) یا يُنَبَّؤُا (بالاشمام) یا يُنَبَّؤُا (بالروم - تمام وجوہ وقفاً - ہشام) - بَلْ يُحِبُّوْنَ - وَيَذَرُوْنَ - وَقِيْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام - ہشام) - مَرَّاقٍ (بالادغام) ع ۱۷ - تُمْنٰى - الْمَوْتٰى ○ (سکتہ - وصل - بسملہ) - ع ۱۸ -

سورۃ الدھر:

سَلٰسِلًا (وصلاً ہشام) سَلٰسِلَا (وقفاً ہشام) - سَلٰسِلَ (وصلاً ابن

ذکوان) سَلٰسِلْ اور سَلٰسِلَا (دونوں وجوہ وقفاً ابن ذکوان)۔ قَوَارِيْرَ (اول کلمہ وصلاً ہشام اور ابن ذکوان دونوں کے لئے) قَوَارِيْرَا (اول کلمہ وقفاً اثبات الف سے ہشام اور ابن ذکوان دونوں کے لئے)۔ قَوَارِيْرَ (کلمہ ثانی وصلاً ہشام اور ابن ذکوان دونوں کے لئے) قَوَارِيْرَا (وقفاً ہشام) قَوَارِيْرْ (وقفاً ابن ذکوان)۔ وَّاِسْتَبْرَقٍ۔ عٓ ۱۹۔ فَمَنْ شَيْءَ (ابن ذکوان)۔ وَمَا يَشَآءُوْنَ۔ اَلِيْمًا ۞ (سکتہ۔وصل۔بسملہ)۔ عٓ ۲۰۔

سورۃ المرسلٰت:

اَوْ نُذُرًا۔ جِمَالَاتٌ۔ عٓ ۲۱۔ وَعُيُوْنٍ (ابن ذکوان)۔ وَاِذَا قِيْلَ (قاف کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام۔ہشام) ۞ (سکتہ۔وصل۔بسملہ)۔ عٓ ۲۲۔

پارہ (30) عم يتساءلون

سورۃ النبا:

وَفُتِّحَتْ۔ وَغَسَاقًا۔ عٓ ۱۔ شَيْءَ (ابن ذکوان)۔ تُرٰبًا ۞ (سکتہ۔وصل۔بسملہ)۔ عٓ ۲۔

سورۃ النٰزعٰت:

ءَ اِئِنَّا (ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ۔ہشام) یا ءَ اِنَّا (ہشام اور ابن ذکوان)۔ اِذَا كُنَّا۔ عٓ ۱۔ ءَ اءَنْتُمْ (ادخال مع تسہیل ہمزہ ثانیہ) یا ءَ اءَنْتُمْ

(ادخال مع تحقیق ہمزہ ثانیہ - ہشام) - جَــــــــےٓ ءَ تْ (ابن ذکوان) -
اَوْ ضُحٰهَا ٥ (سکتہ - وصل - بسملہ) - عٓ -

سورۃ عبس:

جَــےٓ ءَ هٗ (ابن ذکوان) - فَتَنْفَعُهُ - جَــےٓ ءَ کَ (ابن ذکوان) - شَــےٓ ءَ
(دونوں کلمات - ابن ذکوان) - اِنَّا صَبَبْنَا - جَــےٓ ءَ تِ (ابن ذکوان) -
الْفَجَرَةُ ٥ (سکتہ - وصل - بسملہ)

سورۃ التکویر:

سُعِرَتْ (ہشام) - رَاٰهُ اور رَ ءٰ هُ (ابن ذکوان) - شَــےٓ ءَ (ابن
ذکوان) - رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ (سکتہ - وصل - بسملہ)

سورۃ الانفطار:

فَعَدَّلَكَ - شَــےٓ ءَ (ابن ذکوان) - بَتُّكَذِّبُوْنَ (ہشام - بالادغام) -
لِّلّٰهِ ٥ (سکتہ - وصل - بسملہ)

سورۃ المطففین:

بَــرَّانَ (بالادغام) - فَــاكِهِــيْنَ - هَثُّوِّبَ (ہشام - بالادغام) -
يَفْعَلُوْنَ ٥ (سکتہ - وصل - بسملہ)

سورۃ الانشقاق:

وَيُصَلّٰى – غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ٥ (سکتہ۔وصل۔بسملہ)

سورۃ الاعلیٰ:

شَیْءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان) – بَتُؤْثِرُوْنَ (ہشام۔بالادغام) – وَمُوْسٰى ٥ (سکتہ۔وصل۔بسملہ)

سورۃ الغاشیۃ:

اٰنِيَةٍ (ہشام) – بِمُسَيْطِرٍ (ہشام) – حِسَابَهُمْ ٥ (سکتہ۔وصل۔بسملہ)

سورۃ الفجر:

فَقَدَّرَ – وَلَا تَحُضُّوْنَ – وَجِیْءَ (ابن ذکوان) – وَجِائَ (جیم کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام۔ہشام) – جَنَّتِیْ ٥ (سکتہ۔وصل۔بسملہ)

سورۃ البلد:

مُؤْصَدَةٌ ٥ (سکتہ۔وصل۔بسملہ)

سورۃ الشمس:

كَذَّبَثَّمُوْدُ (بالادغام) – فَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ٥ (سکتہ۔وصل۔بسملہ)

سورۃ العلق:

اَنْ رَّاٰہُ اور اَنْ رَّءَاہُ (ابن ذکوان)- وَاقْتَرِبْ ٥ (سکتہ-وصل-بسملہ)

سورۃ البینۃ:

جَزَآءُ تُھُمْ (ابن ذکوان)- الْبَرِیْٓئَۃِ (دونوں-ابن ذکوان)- رَبَّہٗ ٥ (سکتہ-وصل-بسملہ)

سورۃ الزلزال:

خَیْرًا یَّرَہْ اور شَرًّا یَّرَہْ ٥ (ہشام کے لئے وصلاً وقفاً ھاء کا سکون) (سکتہ-وصل-بسملہ)

سورۃ التکاثر:

لَتُرَوُنَّ- النَّعِیْمِ ٥ (سکتہ-وصل-بسملہ)

سورۃ الھمزۃ:

جَمَّعَ- مُؤْصَدَۃٌ- مُمَدَّدَۃٍ ٥ (سکتہ-وصل-بسملہ)

سورۃ القریش:

لِاِیْلٰفِ- خَوْفٍ ٥ (سکتہ-وصل-بسملہ)

سورۃ الکافرون:

عٰبِدُوْنَ (دونوں کلمات-ہشام)- عٰبِدٌ (ہشام)- وَلِیَ دِیْنِ

o (ہشام)- وَلِیَ دِیْنِ o (ابن ذکوان)(سکتہ-وصل-بسملہ)

سورۃ النصر:

جَـآءَ (ابن ذکوان)- تَوَّابًا o (سکتہ-وصل-بسملہ)

سورۃ اللھب:

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ- مَسَدٍ o (سکتہ-وصل-بسملہ)

سورۃ الاخلاص:

كُفُوًا اَحَدٌ o (سکتہ-وصل-بسملہ)

❖❖❖❖❖

قرآءت اکیڈمی (رجسٹرڈ) کی اپنے قارئین سے

الحمدللہ علم تجوید وقرآءت کے فروغ کے لیے قرآءت اکیڈمی (رجسٹرڈ) کوشاں ہے ہمارا مقصد معیاری' دیدہ زیب اور اعلیٰ طباعت کی حامل کتب شائقین تک پہنچانا ہے۔ اگر آپ کے شہر یا علاقے میں آپ کو ہماری کتابیں بآسانی دستیاب نہیں ہو پارہی ہیں تو براہ راست بلاتکلف ہم سے بذریعہ خط یا فون رابطہ کریں۔

ہم آپ کو انشاءاللہ فوری طور پر کتب فراہم کریں گے۔

نوٹ: فہرست کتب صرف چار روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیں۔

قراءت اکیڈمی ®

28- الفضل مارکیٹ 17- اردو بازار لاہور

Ph.: 042 - 7122423

0300 - 4785910

علوم تجوید و قراءات کے فروغ کے لئے کوشاں
قراءت اکیڈمی
ہماری پہچان
معیاری
دیدہ زیب
مُستند اور
اعلیٰ طباعت کی حامل کُتب